

تمام حقوق بذریعہ برٹری محفوظ ہیں

کتاب افصح الکلام

قرآن شریف بزبان اردو و قرآن شریف مع ترجمہ
اردو و قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو
مولفہ

فقیر تہور علی شاہ صوفی منصبہ و اعظم
مولف کتاب افصح الکلام و حسن الادب و انتہی الادیب
احسن الاخلاق و ازہار البساتین و بستان الادب وغیرہ
ساکن حیدرآباد دکن محمد دارالشفاعتب صدر محکمہ صفائی
۳۳ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

مطبع مصطفائی واقع کھار و اطراہ بیٹی

فہرست مضامین کتاب افصح الکلام

مَضْمُون

قرآن شریف	زبان اردو	قرآن شریف مع ترجمہ اردو	قرآن شریف مع ترجمہ قطعی زبان اردو
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۲	۲	۳	۲
۲	۳	۲	۲
۵	۱	۲	۵
۵	۲	۵	۵
۶	۲	۶	۶
۶	۲	۶	۶
۵	۵	۶	۶
۸	۵	۶	۸
۹	۶	۹	۹
۹	۶	۹	۹
۱۰	۷	۹	۱۰

- تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا۔
 قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں۔
 اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں۔
 منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں۔
 منافق اپنی برائی کی تہیز نہیں کر سکتا۔
 منافق کی پہلی مثال
 منافق کی دوسری مثال۔
 توحید اور نعمتوں کا بیان۔
 قرآن شریف کا معجزہ۔
 مومنین کو جنت کی بشارت۔
 مثال کے بیان کہ یہ مومن اور کافر کی آزمائش۔
 کافر کو اپنی قدرت کا مکمل کیڑا توجہ دلانا۔
 ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا۔
 حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عجز ہونا۔

۱۱	۱۰	۷	لما مکہ کو حکم ملو کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو۔
۱۱	۱۰	۷	حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم۔
۱۱	۱۱	۸	حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا۔
۱۲	۱۲	۸	عہد کو پورا کرنے کا حکم۔
۱۳	۱۲	۸	قرآن پر ایمان لانے کیلئے تاکید کی گئی۔
۱۳	۱۲	۹	صبر اور ناز سے مدد لیا کرو۔
۱۴	۱۳	۹	نعمت الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا۔
۱۵	۱۴	۹	بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا۔
۱۵	۱۴	۱۰	حضرت موسیٰؑ کو وہ طور پر لپچیں اتیں ہر تورات کا حاصل کرنا۔
۱۶	۱۵	۱۱	حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علامتہ دیکھنے کی خواہش
۱۷	۱۵	۱۱	من و سلوی کا نازل کرنا۔
۱۷	۱۶	۱۱	شہر مومئیں اقل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا۔
۱۸	۱۷	۱۲	حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی۔
۱۸	۱۷	۱۲	اعلیٰ ازلت کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش۔
۲۰	۱۸	۱۳	عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور بلند کیا۔
۲۱	۱۹	۱۳	خداوند عالم کا کونج کرنا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
۲۳	۲۱	۱۴	بہر گاہ اسی نافرمانی کے انسان کا قلب تھوڑے زیادہ سخت ہو جاتا ہے
۲۳	۲۱	۱۵	خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام سے جدا بدلتے تھے۔

۲۲	۲۲	۱۵	بعضے ان پر یہودی لوگوں کے دوستوں کے موافق اسکا کہا کرتے تھے۔
۲۵	۲۳	۱۶	پروردگار عالم نے ابراہیمؑ سے اور ان کے پیروں سے ایسا پابند بننے کیلئے عہد لیا۔
۲۷	۲۵	۱۷	خداوند نے بغیر ہدایت ہو کر لوگوں پر ایسا پھیلانا اہلوں کے بغیر پیغمبروں کی اور ان کے
۲۸	۲۶	۱۷	قرآن شریف تصدیق کرتا ہے قورات کی۔
۳۱	۲۸	۱۹	جو کوئی خدا اور رسول اور مشنوں کا عدو تحقیق وہ کافر ہے۔
۳۲	۲۹	۱۹	خدا کے کلام کا انکار کرنا گناہ ہے۔
۳۲	۳۰	۲۰	بدوں حکم خدا عباد کا اثر نہیں ہوتا۔
۳۴	۳۱	۲۰	مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم کے ساتھ دیکھ پیش آنا حکم۔
۳۵	۳۲	۲۱	انزال کتاب مسلمانوں کو اسلام سے گنہگار بنی کر دیتے تھے۔
۳۶	۳۳	۲۱	یہودی نصاریٰ کا کہنا ہے وہ نبی تھے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے۔
۳۷	۳۴	۲۲	جو خدا کے مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔
۳۸	۳۵	۲۲	خدا کے لئے کوئی بیٹا نہیں۔
۳۹	۳۵	۲۳	ہے علم جتنے ہیں اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔
۴۰	۳۶	۲۳	اہل کتاب قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا پڑھنا چاہیے۔
۴۱	۳۷	۲۴	ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی۔
۴۲	۳۸	۲۴	حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دعا فرمایا۔
۴۳	۳۹	۲۵	حضرت ابراہیمؑ سے وہی منہ پھیر گیا جو حق ہو گا۔
۴۴	۴۰	۲۶	حضرت یعقوبؑ نے اپنی ادا کردہ رفاقت فرما کر ابراہیمؑ کی عبادت کو بچا۔
۴۵	۴۱	۲۶	امت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے۔
۴۶	۴۲	۲۷	اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ کھتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿﴾

قرآن شریف بزبان اردو

آتم ۱۔ الفاتحہ

﴿﴾

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتایا گیا

(شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان)

(۱) ہر طرح کی تائید اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے

(۲) نہایت رحم والا بڑا مہربان ﴿﴾ (۳) روز جزا کا مالک ہے (۴) ہم تیری

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھے ہی سجدہ مانگتے ہیں (۵) ہم کو سیدھے راستے پر چلا

(۶) اون کے راستہ پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷) نہ اون کے راستہ پر کہ جن پر

تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے راستہ پر

آتم ۲۔ البقرہ

﴿﴾

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

(شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے)

۱، السّٰہ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے
 (۲) اُن کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ اُن کو ہم نے دیا
 ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں ۵ (۳) اور اُن کی رہنما
 ہے (جو کچھ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے
 اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں ۵ (۴) وہی لوگ اپنے خدا کے
 رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانچواں ہے ۵

اہل کفر کے نااہلی کے بیان میں

(۱) بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اُن کے لئے تو آپ کا ڈر مٹانا (اور) مٹانا
 (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۵ (۲) کیونکہ اللہ نے اُن کے دلوں
 اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کو
 بڑا عذاب ہونا ہے ۵

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سچ نہیں

(۱) اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو دُعا زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت
 کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں ۵ (۲) وہ (اس
 سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمانداروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ
 وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں ۵ (۳) ان کے

دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اس نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور ان کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۵

منافع اپنی بُرائی کا تمیز نہیں کر سکتا

(۱) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵ (۲) دیکھو یہ تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں ۵ (۳) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہ جانے نہیں ۵ (۴) اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں ۵ (۵) (حالانکہ) اللہ ان سے دل لگی کیا کرتا ہے اور ان کو ان کی گمراہی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں

منافع کی چھلی مثال ڈ

(۱) یہ (منافع) وہ لوگ کہ جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس ان کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہ ہوا اور نہ وہ تجارت کرنا ہی (جانتے تھے ۵ (۲) اُن کی مثل اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے آس پاس روشنی ہو گئی تو خدا نے اُن کی روشنی بجھا دی اور اُن کو اندھیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہ کبھی

طرح) نہیں دیکھتے (۳) وہ گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس رہہ (کسی طرح)
راہ پر نہ آویں گے

منافع کی دوسری مثال

(۱) یا (اُدُن کی مثال) آسمانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کرکڑاں اور
بجلی بھی ہو (ادروہ) اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسنے
لیتے ہیں اور خدا کا فرد کو گھیرے ہوئے ہے (۲) بجلی اُن کی سینائی کو اپنے
لیتی ہے جب اُدُن کو روشنی معلوم ہوتی ہے تو اُدُس میں چلنے لگتے ہیں اور جب
اُن پر اندھیرا چاہا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اُن کی شنوائی
ادبیتائی کو کھودے بے شک انٹہر بات پر قادر ہے

توسید اور نعمتوں کا بیان

(۱) لوگو! اپنے اُدُس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا
کیا تاکہ تم پر بہرہ گار ہو جاؤ (۲) جس نے تمہارے لیے زمیں کا فرش اور آسمان
کا چہت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کیلئے چل
لکھنے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) اور اگر تم کو اس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اس کی مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس قدر تمہارے حامی تہوں سب کو مدد کے لیے بلالو اگر تم سچے ہو (۲) پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو کہ جس کا اندھن آدمی اور تپھر ہیں جو کافر دیکھے تیار کی کئی ہے

مؤمنین کو جنت کی بشارت

(۱) اور اُون لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا مردہ دیکھے کہ اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے پڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اُن کو وہاں کوئی پہل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور ان کو ہم شکل چیزیں دی جائیں گی اور اُن کے لئے وہاں پاکیزہ بی بیاں ہوں گی (وردہ وہاں سدا رہیں گے)

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں خرفتا مچھڑکی ہو یا اُس سے بھی بڑھ کر کسی اور کٹر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اُس کو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بیکاروں ہی کو کیا کرتا ہے (۲) کہ جو اللہ کے

عہد کو (مضبوط) باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان ہیں بھی پڑے ہوئے ہیں ۵

کافروں کو اپنی تہذیب کا مکمل کیٹرف توجہ دلانا

(۱) تم اللہ کا کبھی ٹکرا کر سکتے ہو! حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کیسے گا پھر تم اسی کے پاس پہنچ جاؤ گے (۲) اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں سب تمہارے لیے پیدا کیا پھر آسمان کے طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز (بنانا) جانتا ہے ۵

ملاک نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ۵

— (※) —

حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجھ کو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو ۵ (۲) (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلادیا ہے بیشک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ۵ (۳) (تب خدا نے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام تم بتا دو پہر جب آدم نے (فرشتوں کو) اُن کے نام بتا دیے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اُس کو بھی جانتا ہوں ۵

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تقسیم کرو

(۱) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے مجھ کو تعظیم کے لیے ایسے وہ سب مجھ کے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا یہی کافر نہیں کا ۵

حضرت آدمؑ اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل بہر کے جہاں سے چاہو کھاؤ (پیو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پہنکنا ورنہ بُرا خمیازہ بھگتو گے

حضرت آدم اور حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا
 (۱) پہر شیطان نے اُن کو وہاں سے ٹوٹا دیا پہر جس عیش میں وہ تھے اوس سے
 نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے
 اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے ۵ (۲) پہر آدم نے
 اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا
 بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے ۵ (۳) ہم نے کہہ دیا تھا تم سب
 یہاں سے نیچے اتر جاؤ پہر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو)
 اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اُن پر نہ کچھ خوف ہوگا
 اور نہ وہ غمگیں ہوں گے ۵ (۴) اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے
 وہی جہنمی بھی ہونگے جو اُسی میں ہمیشہ رہا کریں گے

عہد کو پورا کرنے کا محکم
 ۱۱، بنی اسرائیل امیری و نہبتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے
 اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھ ہی سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تائید کی گئی
 ۱۲، اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول
 دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اُس کے منکر نہ بنو اور

میری آیتوں کی تہوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھ ہی سے ڈر کر دہو

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) اور سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کرتے رہو (۳) کیا لوگوں کو تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر ہی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے (۴) اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر ان پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) اور (۶) یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور سہو اُس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس ان پر کچھ بھی مشکل نہیں) (۷)

نہات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) اے بنی اسرائیل! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہاں پر فضیلت دی (۲) اور اُس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُن کے لئے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اُس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی (۳)

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو برسی طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹیوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی ۵ (۲) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے بڑے سمندر کو بھاڑ دیا پس تم کو تپا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونوں کو ڈبو دیا ۵

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہ کر تورات کا حاصل کرنا ۶
(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اُس کے بعد تم نے بچپڑا بنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے ۵ (۲) پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکریہ کرو ۵ (۳) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ ۵ (۴) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنے قوم سے کہا کہ بھائیو! بلا شک تم نے بچپڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آئیں میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا ہے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ۵

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) اور (اُس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپ کا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آیا (۲) پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اُٹھا تاکہ تم شکر کرو

من وسلوئے کا نازل کرنا

(۱) اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوئے اتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں ان میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے ۵

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) اور یاد کرو، جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل پہر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دیں گے (۲) پیرستگار اُس بات کے سوائے جو ان سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بھی ان شریعوں پر ان کی اُس بنیاد کی سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ۵

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(۱) اور (یا کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو تھپڑ مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دئیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو

اعلا رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش

(۱) اور (یا کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کہانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لئے اپنے رب کا مانگیئے کہ وہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ اور گڑھی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے کہا) کیا تم برسی چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اور تڑپڑ بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملیگا اور (ادن کی ان باتوں سے) ادن پر ذلت اور کنگھاپن ڈالا گیا اور اور انہوں نے غضب الہی کما یا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق بنیوں کو قتل کیا کرتے رہتے (اور نیز) یہ (غضب الہی) اس لئے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور طرے بڑھ جاتے تھے (۲) جو کوئی مسلمان سیہودی اور نصرانی اور صابی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو ادن کا اجر ادن کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اس پر کچھ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ عسقم کریں گے ہ ٹا

عہد قبول نہ کرے خدا نے اون پر کوہ طور کو بلند کیا

(۱) اور دیا کرد) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم پر سب گار بنو (۲) پھر تم اس کے بعد یہی پہر گئے پھر اگر تمہیں خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) اور بے شک تم کو وہ لوگ یہی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے نسبت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اُن سے کہہ دیا کہ ذلیل بیٹکارے ہوئے بند رہو جاؤ (۴) پس ہم نے اس واقعہ کو اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور اوس سے پچھلے لوگوں کے لئے عبرت اور پرہیز گاری کے لئے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
(۱) اور دیا کرد) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) (بنی اسرائیل نے) کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ بچھڑی اس کے بیچ کی راس ہو پھر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ (۳) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کازنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد ڈھڈھاتے

رنگ کی دینی بہت زرد اور پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو ۵ (۴) وہ بولے اپنے رب کو چہو کہ وہ ہم کو تباہ دیکھیں ہو اس لیے کہ ہم کو تو گایوں میں (چنداں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگالیں گے (۵) (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عمدی ہو اس میں کوئی داغ و شبہ بھی نہ ہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس کو ذبح تو کریں مگر کرنے والے نہ تھے ۵ (۶) اور (دیا کرد) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جہگڑٹنگی اور اسلٹ تو اس چیز کو جس کو تم چپاتے تھے ظاہر کرنا تھا ۵ (۷) پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اسدیوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵۔

یہ سب گراہی یا ناسرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں ادن سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں بہوٹ کر نکلنی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر ادن سے پانی جبرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اللہ تمہارا کام سے بے خبر نہیں ہے ۵



خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام کو عمداً بدلتے
 (۱) (مسلمانو!) کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ ان میں
 سے ایک ایسا گروہ بھی ہو گا جسے کہ جو کلام خدا سنا تھا پیرا دس کو سمجھنے کے بعد
 ویدہ و دانستہ بدل ڈالتا تھا (۲) اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے
 ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ
 کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اس
 سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) کیا وہ
 یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب
 اللہ جانتا ہے

بعض ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) اور بعض ادن میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوا
 کتاب کا علم ہی نہیں اور وہ محض الکل بچو باتیں بنایا کرتے ہیں (۲) پس
 افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لگتے ہیں پہرے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے
 تاکہ اوس سے کچھ روپیہ کمائیں پہرے ہے ادن کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور
 ہے ادنیٰ کھائی پر (۳) اور وہ (یہہ ہی) کہا کرتے ہیں بخرچہ گنتی کے دنوں کے ہم کو
 آگ (دورخ کی) نہ چوئے گی (۱۷ بنی) ادن سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
 کوئی عہد کرایا ہے کہ پہر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ

باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ (۴) ہاں جس کسی نے بُرائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہو گا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں بھی شیعہ رہا کریں گے ۵ (۵) اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۵

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے کا عہد لیا (۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابت داروں اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا پھر بجز چند آدمیوں کے تم میں سے مونہہ موڑ کر سب پہر گئے ۵ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت بھی دیتے ہو ۵ (۳) پھر تم ہی تو وہ ہو کر جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گردہ کو اون کے گہروں سے باہر نکالتے ہو اون پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر (وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے قتل ہو کر تمہارے پاس آتی ہے تو تم اون کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ اون کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پھر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے تو اوسکی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے فاضل نہیں ۵ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید لیا پس نہ اداں کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اداں کی مدد کو کوئی پہنچے گا ۵

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ۶

(۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اوس کے بعد بھی پے درپے رسول بھیجے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے انکی تائید کی تھی کیا یہی کہتا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول آئے گا کہ تمہارا دل چاہتا ہو تم کو قتل کر دو یا اس کو قتل کر دو اور ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲) اور کہتے ہیں ہمارے دل غلامت میں ہیں (نہیں) بلکہ اداں پر اداں کے کفر کے سبب اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اس لیے بہت ہی کم ایساں لاتے ہیں ۵

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی

(۱) اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کتاب اداں کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر تعجیبی بھی جاہر کرتے تھے تو پھر جب اداں کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہو گئے پس منکروں پر خدا کی مار (۳) انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لیے بیچ ڈالا (وہ یہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے

فضل (وحی) کو اپنے بند و مین سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے غصے پر غصہ کمایا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے ۵ (۲) اور جب اون سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اس کے سوائے سب کو منکر ہیں حالانکہ جس کے وہ منکر ہیں یعنی قرآن (وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اس کی تصدیق کر رہا ہے) (اسی محمد) ان سے پوچھو پیر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں قتل کیا کرتے تھے ۵ (۴) اور بے شک تمہارا پاس موسیٰ معجزے لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی تم نے بچپڑا بنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے ۵ (۵) اور (یا ذکر) جبکہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی تورات) اس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن ماننے کے نہیں اور اون کے دلوں میں تو اوں کے کفر کی وجہ سے بچپڑا سرایت کر گیا تھا (اے نبی) کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بُرا حکم دے رہا ہے ۵ (۶) کہہ دو! اگر آخرت کا گھبر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارا ہی لئے ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم تجھے ہو ۵ (۷) اور وہ تو اس کی ہرگز ہرگز کہی ہی آرزو نہ کرینگے اپنے اون اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵ (۸) اور اب اس کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاص کر) مشرکوں سے بھی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر (اتنی) عمر بھی دی جائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں

بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو خوب دیکھ رہا ہے ۵

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عداوت ہے بتحقیق وہ کافر ہے
 (۱) کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اوس نے تو
 اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں
 کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری دیر رہا ہے ۵
 (۲) جو کوئی خدا کا اور اس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور
 میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ ہی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ۱
 اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئیں آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار
 لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں ۵ (۲) اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے کوئی
 عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو (توڑ کر) پھینک دیا بلکہ انہیں
 سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے ۵ (۳) اور جب کہ اُون کے پاس
 خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اُون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو
 اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پٹھیکے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا
 اوس کو جانتے ہی نہیں ۵



بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

۱) اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی پیچھے پڑ گئے کہ جو شہر بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پراد تار اکیا تھا۔ اور وہ کسی کو سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں تو کافر بن لیں ان سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاندان اور بوی میں جدائی ڈالیں حالاں کہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو ان کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے ہی تو وہ (۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر ان کے لیے بہتر تھا کاش ان کو علم بھی ہوتا

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صلعم کے ساتھ ادب پیش آنے کا حکم
۱) مسلمانو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ راعنانہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور مستنکر د اور کافروں کو تو دو کہو دینے والا عذاب ہے (۲) اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا

فضل کرنے والا ہے (۳) ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے بہتر یا اوس کی برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارا لیے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر نیکی کو شش کرتے تھے (۱) کیا تم بھی (۱) مسلمانو! چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلاتا تو وہ سیدھے رستے سے بہکا (۲) اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کرے جائیں پس تم اوس وقت تک اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۳) اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اوس کے خدا کے پاس موجود پاؤ گے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہودی انصاری خاص کر اپنے کو خنبی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے (۱) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ بخیر یہودی انصاری کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہ ہو گا یہ ادن کے ڈھکوسلے ہیں (۱) محمد ادن سے (کہہ دو کہ تم اس بات پر) اپنی دلیل تو لاؤ اگر تم سچے ہو (۲) ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لئے اوس کا بدلہ اوس کے رب کے پاس ہے
اور نہ اون پر کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے (۳) اور یہود کہتے ہیں
کہ عیساؑ ٹھیک راہ پر نہیں اور عیساؑ کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالاں کہ وہ
سکتاب بھی پڑھتے ہیں ایسے ہی باتیں وہ لوگ ہی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
مشرکین عرب) پھر امتز قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں
خود فیصلہ کر دے گا۔

جو خدا کی مسجد میں جانیسے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔

(۱) اور اوس سے بڑا کھوکھلا ظالم ہوگا کہ جس نے اسٹرکی مسجدوں میں اوس کے
نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اون کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اون کو
تو یہی لائق تھا کہ اون میں ڈرتے ہوئے جلتے (۵) اون کے لئے دنیا میں بھی
رسوائی ہے اور اون کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۶) اور مشرق اور
مغرب اللہ ہی کا ہے یہ ہر جہہ ہر جاؤ اور ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور
زمین ہے سب اسی کا ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) وہ آسمانوں اور زمین کا
سید اکرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

پس وہ ہو جاتی ہے ۵

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا
 (۱) اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے
 پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں
 ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے تھیں کرنے والوں کے لیے تو ہم آیتیں بیان
 کر چکے ہیں ۵ (۲) ہم نے تم کو (اسی نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا
 ہے اور تم سے (اسی نبی) جہنمیوں کی کوئی پریشش نہوگی ۵ (۳) اور یہو دا آپ سے
 ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصار لے ہی راضی ہوں گے تا وقتیکہ آپ اذن کے نزدیک
 پیر و نہ ہو جائیں کہہ دہایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی
 کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلہ میں
 نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار ۵

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے
 پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو
 اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں ۵ (۲) اے نبی اسرائیل میری
 اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے مملوئی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت

دی تھی ہ (۳) اور اوس دن سے ڈر وکھ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ اُس کی طرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارشی فائدہ دے گی اور نہ اون کی
مدد کی جائے گی ہ

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی؛

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے
اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے
اور میری اولاد میں سے بھی؟ (خدا نے) فرمایا میرا قرار ظالموں تک نہیں پہنچا ہ
(۲) اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم
دیا کہ) مقام ابراہیم کو ناز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں ہ

حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کیلئے وعظ فرمایا

(۱) اور جب کہ ابراہیم نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں
کے باشندوں کو میوؤں کی روزی دیکھو اوس کو کہ جو ان میں سے افسد اور قباہت
پر ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اوس کو یہی کسی قدر فائدہ مند
کروں گا پھر (آخرت) اوس کو کھینچ کر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا (اور وہ بہت بڑی

جگہ ہے ۲۰) اور یاد کرو) جب کہ ابراہیم کہنے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسٹیل
 بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کر لے بے شک
 تو ہی سنا جاتا ہے ۳۰) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار کھڑو
 اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے
 دستور بتلا اور ہم پر مہربانی رکھ تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان ۴۰) ۱۷
 ہمارے رب اور ادن کے لیے ادن ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اذکو
 تیری آیتیں سنائے اور ادن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے
 زبردست حکمت والا

ملت حضرت ابراہیم سے وہی منہ پیر لگا جو حق ہوگا
 ۱) اور ملت ابراہیم سے کون منہ پیر سکتا ہے مگر وہی کہ جو احمق بن گیا ہو اور
 ہم نے تو ادن کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں
 میں سے ہوں گے ۲۰) جب اوں کو ادن کے رب نے کہا کہ فرماں بردار ہو جاؤ
 تو ابراہیم نے عرض کیا میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیا زخم کر چکا ہوں
 ۳۰) اور ابراہیم اور یعقوب نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ
 اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اے لوگو! یہ دیں پسند کر لیا ہے پھر تم مرو تو مسلمان
 ہی ہو کر مرنا



حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کسکی عبادت کرو گے
 (۱) کیا (۱) بنی اسرائیل، تم اس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر
 آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں
 نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں پر ایمان
 اسماعیل اور اسحاق کا خدائے واحد ہے اور ہم تو اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) یہ
 ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے
 لیے اور ان کے عمل کی تم سے کچھ پریش نہ ہو گئی

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ
 ہم ملت ابراہیمؑ کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک تھے
 (۲) کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (فرمان) اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ
 اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ
 کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان
 لائے ہم ان میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار
 ہیں (۳) پہر اگر وہ یہی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جس طرح تم لائے ہو
 تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نہ مانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پھر تم کو
 خدا (ان کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(*)

قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

(*)

آلَمَ - الفاتحة

(*)

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اس کے) الرَّحْمٰنِ (بخشنے والا) الرَّحِیْمِ (مہربان) (۱)
اَلْحَمْدُ (سب تعریف) لِلّٰهِ (وہ اس کے ہے جو) رَبِّ (پروردگار) الْعَالَمِیْنَ (عالموں کا) (۲)
الرَّحْمٰنِ (بخشنے والا) الرَّحِیْمِ (مہربان) (۳)
مَلِکِ (خداوند) یَوْمِ (دن) الدِّیْنِ (جزا کا ہے) (۴) اِیَّاکَ (تجہی کو)
نَعْبُدُ (عبادت کرتے ہیں ہم) وَاِیَّاکَ (اور تجہی سے) نَسْتَعِیْنُ (مدد
چاہتے ہیں ہم) (۵) اِهْدِنَا (دیکھا ہم کو) الصِّرَاطَ (راہ) الْمُسْتَقِیْمَ (سیدھی)
(۶) صِرَاطَ (راہ) الذِّیْنَ (اون لوگوں کی کہ) اَنْعَمْتَ (نعمت
کی ہے تو نے) عَلَیْهِمْ (۷) وَاَدْرِ اَدْنٰی (۸) غَیْرَ (سوائے) اَدْنٰی (۹) الْمُغْضُوْبِ
(غضب کیا ہے) عَلَیْهِمْ (اور پر ادن کے) وَلَوْ (اور نہ) الصَّالِحِیْنَ (۱۰) مَلِکِ

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

الم - البقرة ۲

(۴۰)

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخش کر نیوالا) الرَّحِیْمِ (مہربان)
 (۱) اَلَمْ یَجْعَلْ ذٰلِکَ (یہ) الْکِتٰبَ (کتاب ہے) لَا (نہیں) رَیْبَ (شک) فِیْہِ
 (دع اور اس کے) هُدًی (راہ دکھاتی ہے) لِّلْمُتَّقِیْنَ (۲) واسطے پر پیر گاروں کے
 الَّذِیْنَ (وہ جو) یُؤْتِیْنَ دِیَانَ (ایمان لاتے ہیں) بِالْغَیْبِ (ساتھ غیب کے) وَ یُؤْمِنُوْنَ
 (اور قائم رکھتے ہیں) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَ مِمَّا (اور اس چیز سے کہ) رَزَقْنٰهُمْ
 (دیا ہم نے ان کو) نَفِیْقُوْنَ (کھارچ کرتے ہیں) (۳) وَالَّذِیْنَ (اور جو لوگ کہ) یُؤْتِیْنَ
 صَدَقَاتٍ (ایمان لاتے ہیں) بِمَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اُتار گیا) اِلَیْکَ
 (طرف تیرے) وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اُتار گیا) مِنْ قَبْلِکَ (پہلے تجھ سے) وَ
 بِالْاٰخِرَةِ (اور ساتھ آخرت کے) هُمْ (وہ) یُؤْمِنُوْنَ (یقین رکھتے ہیں) (۴)
 اُولَٰئِکَ (یہ لوگ) عَلٰی (اوپر) هُدًی (ہدایت کے ہیں) مِنْ رَبِّہُمْ (پروردگار
 اپنے سے) وَ اُولَٰئِکَ (اور یہ لوگ) هُمْ (وہی ہیں) الْمُفْلِحُوْنَ (جیتنے والے)
 (پا نیوالے)

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ (یقیناً) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) سَوَآءٌ (برابر ہے)
 عَلَیْہُمْ (اور پر ان کے) عَاثَلٌ (کیا ڈرایا تو نے ان کو) اَمْ لَمْ (کیا نہ)

مَنْذَرُكُمْ (دُرِایا تو نے اون کو) کہ (نہیں) یُؤْمِنُونَ ۵ (ایمان لاویں گے) (۲)
 حَقِّمَ (دہریہ کی) اللہ (دا سننے) علی (دا پر) قُلُوبِهِمْ (دلوں اون کے کے) و علی
 (دا پر) سَمْعِهِمْ (دکانوں اون کے کے) و علی (دا پر) أَبْصَارِهِمْ
 (آنکھوں اون کی کے) عِشْقَانِ ۶ (پردہ ہے) وَ لَهُمْ (دا در واسطے اون کے) عَذَابٌ
 (عذاب ہے) عَظِيمٌ ۷ (بڑا)

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنْ آتَانَا (اور بعضے لوگوں میں سے رہا ہے) مَنْ دَجَّ (جو) یَقُولُ (کہتے
 ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَ بِالْيَوْمِ (اور ساتھ دن)
 الْآخِرِ (پچھلے کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِمُؤْمِنِينَ ۸ (ایمان لانے والے)
 (۲) یُخَذِّعُونَ (فریب دیتے ہیں) اللّٰهَ (دا سن کو) وَالَّذِینَ (اور اون لوگوں
 کو کہ) اٰمَنُوا ۹ (ایمان لائے) وَمَا (اور نہیں) یُخَذِّعُونَ (فریب دیتے)
 اِلَّا (دگر) اَنْفُسَهُمْ (اپنے تئیں) وَمَا (اور نہیں) یَشْعُرُونَ ۱۰ (سمجھتے)
 (۳) فِی رِجِّ (ریج) قُلُوبِهِمْ (دلوں اون کے کے) مَرَضٌ ۱۱ (بیماری ہے) فَاِذَا
 دَهِمَّ (پس بھائی انکی) اللّٰهَ (دا سننے) مَرَضًا (بیماری) وَ لَهُمْ (اور واسطے
 اون کے کے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِیْمٌ ۱۲ (درد دینے والا) بِمَا (بہ سبب اس
 کہ) كَانُوا (تھے) یُكْذِبُونَ ۵ (جھوٹہ بولتے)

منافع اپنی بُرائی کی تیز نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذَا (ادرجب) قِيلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (دو اسطے ادن کے) لَا دَمْتَ (تفسد کرو) فساد کرو) فِي رِيحٍ (الْأَرْضِ لَا (زمین کے) قَالُوا (کہتے ہیں) إِنَّمَا دَسَوْنَاهُ (اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُصْلِحُونَ (سنوارتے ہیں) (۲) آتَا (خبردار ہو) إِلَهُكُمْ (ہم مرتحقی وہ ہیں) الْمُفْسِدُونَ (فساد کرنے والے) وَلَكِنْ (اور لیکن) لَا (نہیں) تَشْعُرُونَ (سمجھتے) (۳) وَإِذَا (ادرجب) قِيلَ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (دو اسطے ادن کی) اٰمَنُوا (ایمان لاؤ) كَمَا (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) النَّاسُ (لوگ) قَالُوا (کہتے ہیں) اَنُؤْمِنُ (کیا ایمان لاویں ہم) كَمَا (جیسا) اٰمَنَ (ایمان لائے ہیں) السُّفَهَاءُ (وہ بے وقوف) (۴) آتَا (خبردار ہو) إِلَهُكُمْ (ہم) تَحْقِيقًا (وہ ہیں) السُّفَهَاءُ (وہ بے وقوف) وَلَكِنْ (اور لیکن) لَا (نہیں) يَعْلَمُونَ (جانتے) (۵) وَإِذَا (ادرجب) لَقُوا (ملتے ہیں) الَّذِينَ (ادن لوگوں سے) اٰمَنُوا (جو ایمان لائے) قَالُوا (کہتے ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) وَإِذَا (ادرجب) خَلَوْا (اکیلے ہوتے ہیں) اِلَى (طرف) شَيْطَانِهِمْ (سرداروں اپنے کے) قَالُوا (کہتے ہیں) اِنَّا تَحْقِيقًا (ہم) مَعَكُمْ (ساتھ تمہارے ہیں) إِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُسْتَهْزِئُونَ (ٹھہہا کرتے ہیں) (۵) اللَّهُ (اللہ) يَسْتَهْزِئُ (ٹھہہا کرتا ہے) بِهِمْ (ادن سے) وَ يَمُدُّهُمْ (اور کھینچتا ہے ادن کو) فِي رِيحٍ طَغْيًا (سکرشی ادن کے) يَعْمَهُونَ (دبکتے ہیں)

منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولَئِكَ رِيبِي لَوْ هِيَ (یہی لوگ ہیں) الَّذِینَ (جنہوں نے) اشْتَرَوْا (مسلے) الضَّلَالَةَ (گمراہی) بِالْهُدٰی (بدلے ہدایت کے) فَمَا (پس نہ) رَاجِعَتْ (فائدہ پایا) قِيَامُ رِثْمِهِمْ (سوداگری ادن کی نے) وَمَا (اور نہ) كَانُوا (ہوئے) مُهْتَدِیْنَ (دراہ پانے والے) (۲) مَثَلُهُمْ (مثال ادن کی) كَمَثَلِ (جیسے مثال) الَّذِیْ (اوس شخص کی ہے جو) اسْتَقْبَلَ (جلادے) نَارًا (آگ) فَلَمَّا (پس جب) اصْطَاعَتْ (روشن کیا) مَا (جو کچھ) حَوَّلَهُ (گرداوس کے تھا) ذَهَبَ (لے گیا) اللّٰهُ (اللہ) بِنُورِهِمْ (روشنی ادن کی) وَتَرَكَهُمْ (اور چھوڑ دیا ادن کو) فِیْ دَجٍّ (دج) ظُلُمَاتٍ (اندھروں کے) لَا (نہیں) یُبْصِرُونَ (دیکھتے) (۳) صُمٌّ (بہرے ہیں) بُكْمٌ (گنگے ہیں) عُمًی (اندھے ہیں) فَهُمْ (پس وہ) كَا (نہیں) یُرْجِعُونَ (پہر آتے)

منافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْ (یا) دِیَا (کسیب) مَانِدِیْنِ (ماند مینہ کے) مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے) فِیْهِ رِیْحٌ (وہاں) (۲) ظُلُمَاتٍ (اندھے ہیں) وَرَعْدٌ (اور گرج ہے) وَبَرْقٌ (اور بجلی ہے) یَجْعَلُونَ (کرتے ہیں) اَصَابِعَهُمْ (اونٹکیاں اپنی) فِیْ رِیْحٍ (دج) اِذَا نَهَمُوا (کانوں اپنے کے) مِنَ الصَّوَاعِقِ (کڑک سے) حَذَرَ (ڈر) الْمَوْتِ (موت کے سے) وَاللّٰهُ (اللہ) اَعْلَمُ (دیکھنے والا ہے) بِالْكَافِرِیْنَ (کافروں کو)

(۲) یَا مُؤْمِنُونَ دیکھو کہ، اَلْبَرُّ (بخلی) کُحُطُّ (اوپر کھڑے ہونے) اَبْعَا
 رَهُمْ (دینیوں اور ان کی) کُلَّمَا (جب) اَصَاوُ (دروستی دیتی ہے) لَہُمْ (اور ان کے)
 مَسْوَا (دھلتے ہیں) فِیْہِ قَا (یہاں اس کے) وَ اِذَا اَدْرَجِب (اُنکے) دَاوِیْرَا
 کرتی ہے) عَلَیْہِمْ (اور پر ان کے) قَاوُ اَطَا (کھڑے ہو رہتے ہیں) وَ لَوْ (اور اگر)
 شَاءَ (چاہے) اللہ (اللہ) لَذَہَبَ (لیجا دے) بَسْمَہِمْ (ان کے)
 وَ اَنْبَارِہُمْ (اور انہیں ان کی) اِنِّ (تحقیق) اللہ (اللہ) عَلٰی (اور
 کُلِّ (ہر شے) چِزِّ (چیز کے) قَدِ یُوْہِ (قادر ہے)

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) یَا اَیُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) اَعْبُدُوا (عبادت کرو) رَبَّکُمْ (اپروردگار اپنے
 کی) الَّذِیْ (جس نے) خَلَقَکُمْ (پیدا کیا تم کو) وَالَّذِیْنَ (اور ان کو جو) مِنْ
 قَبْلِکُمْ (پہلے تھے) لَعَلَّکُمْ (تو کہ تم) تَتَّقُوْنَ (۲) الَّذِیْ (جس نے)
 جَعَلَ (کیا) لَکُمْ (و اسے تمہارے) اَلْاَرْضَ (زمین کو) فِرَاشًا (بیچونا) وَالسَّمَاءَ
 (اور آسمان کو) بِنَاءً (جیت) وَ اَنْزَلَ (اور اتارا) مِنَ السَّمَاءِ (آسمان
 سے) مَاءً (پانی) فَخَرَجَ (پس نکالا) مِنْہِ (اس کے) مِنَ السَّمَوَاتِ (سماوات
 سے) اَنْهَارًا (نہر) لَکُمْ (و اسے تمہارے) فَلَا (پس مت) تَجْعَلُوْا (مقرر کرو)
 لِلّٰہِ (و اسے اللہ کے) اَلَّذِیْ (جس نے) اَدَّ (برابر) وَ اَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ (

(جانتے ہو)

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) وَإِنْ دَاوُدَ اِذَا رَاہُمْ عَلٰی (ادب) عَبْدِنَا دِنْبِے (بچے) فَاَوْفَقُوا
 (پس لے آؤ) بِسُوْرَتِ (ایک سورت) مِّنْ مَّثٰلِہٖ (مانند اس کے سے) وَاَوْفَقُوا
 (اور لگاؤ) سَتَهْدٰ اَعْوٰکُمْ (شاہدوں انہوں کو) مِّنْ دُوْنِ (سوائے) اللہ (اللہ کے)
 اِنْ دَاوُدَ اِذَا رَاہُمْ عَلٰی (بچے) فَاَوْفَقُوا (پس اگر) تَمَّ
 (تفعلوا) (کر دے تم) وَکُنْ (اور ہرگز نہ) تَفْعَلُوْا (کر دے تم) فَاَتَقَوُّا
 (پس ڈرو) النَّارَ (اوس آگ سے) الَّتِیْ (جو) وَفَّقُوْہَا (ایندہن اوس کو)
 النَّاسُ (آدی ہیں) وَالْحِجَارَ (پتھر) اَعْدَّتْ (تیار کی گئی ہے) لِلْكَافِرِیْنَ
 (دواسطے کافروں کے)

مومنین کو جنت کی بشارت

(۱) وَبَشِّرِ (ادب) دَاوُدَ اِذَا رَاہُمْ عَلٰی (ادب) عَبْدِنَا دِنْبِے (بچے) فَاَوْفَقُوا
 (پس لے آؤ) بِسُوْرَتِ (ایک سورت) مِّنْ مَّثٰلِہٖ (مانند اس کے سے) وَاَوْفَقُوا
 (اور لگاؤ) سَتَهْدٰ اَعْوٰکُمْ (شاہدوں انہوں کو) مِّنْ دُوْنِ (سوائے) اللہ (اللہ کے)
 اِنْ دَاوُدَ اِذَا رَاہُمْ عَلٰی (بچے) فَاَوْفَقُوا (پس اگر) تَمَّ
 (تفعلوا) (کر دے تم) وَکُنْ (اور ہرگز نہ) تَفْعَلُوْا (کر دے تم) فَاَتَقَوُّوا
 (پس ڈرو) النَّارَ (اوس آگ سے) الَّتِیْ (جو) وَفَّقُوْہَا (ایندہن اوس کو)
 النَّاسُ (آدی ہیں) وَالْحِجَارَ (پتھر) اَعْدَّتْ (تیار کی گئی ہے) لِلْكَافِرِیْنَ
 (دواسطے کافروں کے)

قَبْلُ مَدِیْنَةِ اس سے) وَاُولَٰئِكَ (اور لائے جاویں گے) بِہِ مُتَشَابِهًا (ایک دوسرے کے مشابہ) وَكُھْمُ (اور واسطے اون کے) فِیْہَا (بیچ اون کے) اَرْوَاجُ (دی بیل ہیں) مُطَهَّرَةٌ (پاک کی ہوئی) وَكُھْمُ (اور وہ) فِیْہَا (بیچ اوس نے)
 خَلِدُوْنَ ۝ (ہمیشہ رہنے والے)

سوال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) اِنَّ (تحقیق) اللہ (راشداً) کہ (نہیں) یَسْتَحْجِی (دشمناناً) اَنْ (دیکھ کر) یُضَوِّبَ (ربیان کرے) مَثَلًا (مثال) مَا (کسی) یَعُوْضَنَّ (مچھر کی) نَمًا (دبا جو) فَوْقَهَا (اوپر اوس کے ہے) فَاَمَّا (دیس جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) فَعَلَمُوْا (دیس جانتے ہیں کہ) اَنَّہُ (وہ سچ ہے) اَلْحَقُّ (پروردگار) مِنْ رَبِّہُمْ ۝ (اون کے کی طرف سے) وَاَمَّا (اور جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) کُفَرُوْا (کافر ہوئے) فَعِیْقُوْنَ (پس کہتے ہیں) مَا ذَا (کیا) اَرَادَ (چاہا ہے) اللہ (راشد نے) بِہِذَا (ساتھ اس کے) مَثَلًا (مثال لانا) یُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَیَهْدِیْ (اور راہ دکھاتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَمَا (اور نہیں) یُضِلُّ (گمراہ کرتا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) اِلَّا (بلکہ) الْفٰسِقِیْنَ ۝ (فاسقوں کو) (۲) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) یَنْقُضُوْنَ (دکھتارتے ہیں) عٰہِدَ (قول) اللہ (اللہ کا) مِنْ بَعْدِ (پچھے) مِیْثَاقِہٖ (مضبوطی اوس کی کے) وَیَقْطَعُوْنَ (اور توڑتے ہیں) مَا دَہٰ (حکم کیا) اللہ (راشد نے) بِہِ (ساتھ اس کے) اَنْ

دیکھ کر یوں صُلّ (دلا یا جاوے) وَفُیْسِدُون (اور لگاڑ کرتے ہیں) فِی رِیْحٍ اِلَیْهِ
 (زمین کے) اُوْلَئِکَ دِیْہُ لُک (ہم دہی ہیں) اَلْاَسْمٰی فُت ۵ (ٹوٹا یا توڑا)

کافروں کو اپنی قدرت کا ملکہ کے طرف توجہ دلانا

۱) کَیْفَ دَکُوْنُکَ (کیونکر کفر کروں گا) کُفْرُوْا (کفر کرتے ہو) بِاَللّٰہِ (ساتھ اللہ کے) وَکُنْتُمْ دَور
 تھے تم) اَمَقْ اَتَا دُرْدَہ (فاحیا کھم) دس جلایا تم کو) کُنْتُمْ دِیْہُ (پہر) یُحْیِیْتُکُمْ
 (مردہ کرے گا تم کو) کُنْتُمْ دِیْہُ (پہر) یُحْیِیْتُکُمْ (جلادے گا تم کو) کُنْتُمْ دِیْہُ (پہر) اَلْاَسْمٰی
 (طرف اوس کے) تُوْجَعُوْنَ ۵ (پہر جاؤ گے) (۲) اُھُو (وہ ہے) اَلَّذِیْ (جس
 نے) خَلَقَ (پیدا کیا) اَلْکُھْم (داسلے تمہارے) مَّا (جو کچھ) فِی رِیْحٍ (الہ دُھِ
 (زمین کے ہے) جَمِیْعًا (سارا) کُنْتُمْ دِیْہُ (پہر) اَسْتَقِیْ (وہد کیا) اِلَیْ (طرف)
 السَّمَآءِ (آسمان کے) فَسَقَ اُھُو (پس درست کیا اُن کو) سَبْتُمْ (سات
 سَبْتًا یٰۤاَسْمٰن) وَھُو (اور وہ) بِکُلِّ (سب) شَیْءٍ (جیز کو) حَلِیْمٌ
 (جانبنے والا ہے)

ملا لگنے اپنے کو بہتر جاننا

۱) اِذْ (اور جب) قَالَ دَکَا (دیکھا) دُکَّکَ (پروردگار تیرے نے) لِّلْمَلٰئِکَۃِ
 (دواسلے فرشتوں کے) اِنِّیْ (تحقیق میں) جَاعِلٌ (بنانے والا ہوں) حَتّٰی
 رِیْحٍ (الہ دُھِ (زمین کے) خَلِیْفَۃً (دنا ب) قَالُوْا (کہا) اُنہوں نے

اَجْعَلُ دُکِیَا بِنَاتِیْ، فِیْہَا رِیْحُ اَدَسْ کَے مَن (اوس شخص کو کہ) یُفْسِدُ رِیْسَا
 کَے، فِیْہَا رِیْحُ اَدَسْ کَے، وَ یُفْسِدُ (اور بہا دے) الدِّمَاءُ (خون) وَ
 یُکْثِلُ (اور ہم) نُسْبِیْ (پاکی بیان کرتے ہیں) یُجِدُّکَ (ساتھ تعریف تیرے کے)
 وَ نَقْدَسُ (اور پاکی بیان کرتے ہیں) لَکَ (داسطے تیرے) قَالَ (کہا) اِنِّیْ اَتَقِنُ
 مِیْنِ (میں) اَعْلَمُ (جانتا ہوں) مَا (جو) لَا (نہیں) تَعْلَمُوْنَ (جانتے تم) دُ

حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا
 (۱) وَ عَلَّمَ (اور سکھائے) اَدَمَ (آدم کو) اِلٰہَ سَمَآءَ (نام) کُلَّہَا (سارے)
 ثُمَّ (پھر) عَرَضَهُمْ (سامنے کیا ان کو) عَلٰی (اوپر) الْمَلٰٓئِکَۃِ (فرشتوں کے)
 فَقَالَ (پس کہا) اَنْبِیْکُوْنِیْ (بتاؤ مجھ کو) بِاسْمَآءِ (نام) اَلَّذِیْنَ لَہٗ (ان کے)
 اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (سو تم) صٰدِقِیْنَ (سچے) (۲) قَالُوْا (کہا انہوں نے) سُبْحٰنَکَ
 وَ پاك ہے تو، لَا (نہیں) عَلَّمَ (علم) لَنَا (ہم کو) اِلَّا (مگر) مَا (جو) عَلَّمْتَنَا (سکھایا)
 تُوْنِیْ (ہم کو) اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہے) الْعَلِیْمُ (جانتے والا) الْحَكِیْمُ (حکمت
 والا) (۳) قَالَ (کہا) یٰۤاٰدَمُ (آدم) اَنْبِیْہُمْ (بتا دے ان کو) بِاسْمَآئِہُمْ
 وَ نام اُن کے، فَلَمَّا (پس جب) اَنْبَاہُمْ (بتا دیے ان کو) بِاسْمَآئِہُمْ (نام ان کے)
 قَالَ (کہا) اَکْثَرُ دُکِیَانِ (اقل دُکھاتہ میں نے) لَکُمْ (تم کو) اِنِّیْ (تحقیق میں) اَعْلَمُ
 (جانتا ہوں) اَعْیَبَ (پہیسی چیزیں) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَ اِلَآءِ (اور)
 زَمِیْنِ (زمین کی) وَ اَعْلَمُ (اور جانتا ہوں) مَا (جو) تُتَدَوْنَ (ظاہر کرتے ہیں) وَ مَا (اور)

كُنْتُمْ رَتَبَةً (تجھے تم) تَكْمُونٌ ۵ (جیہا تے)

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو
 (۱) فَإِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) لِلْمَلَائِكَةِ (وہاں فرشتوں کے) اسجدوا
 (سجدہ کرو) لِآدَمَ (وہاں آدم کے) فَسَجَدُوا (سب سجدہ کیا) إِلَّا (مگر)
 الشَّيْطَانَ (شیطان نے) ابلی (نہ مانا) وَاسْتَكْبَرَ (اور تکبر کیا) وَكَانَ (اور تھا)
 مِنَ الْكَافِرِينَ ۵ (کافروں سے)

حضرت آدمؑ اور عوا کو جنت میں رہنے کا حکم
 (۱) وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) يَا آدَمُ (یا آدم) اسكنْ (رہ) أَنْتَ (تو) وَ
 زَوْجُكَ (اور جوہر و تیری) الْجَنَّةَ (بہشت میں) وَكُلَا (اور کھاؤ) مِنْهَا
 (وہاں سے) رَغَدًا (بافرغت) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمَا (چاہو) وَلَا
 تَقْرَبَا (نزدیک جاؤ) هَذِهِ (اس) الشَّجَرَةَ (درخت کے) فَتَكُونَا
 (سب ہو جاؤ گے) مِنَ الظَّالِمِينَ ۵ (ظالموں سے)

حضرت آدمؑ اور عوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا
 (۱) فَادْبَعْهُمَا (سب ڈکایا) اِدْنُ (شیطان نے) عَنْهَا (وہاں سے)
 فَخَرَجَهُمَا (سب نکال دیا) اِدْنُ (وہاں سے) مِمَّا (وہاں سے) كَانَا رَتَبَةً

فِيهِ رِيحٌ اَوْسُ كے، وَقُلْنَا اَدْرَكْهَا هُمْ نے، اَلْهَيْطَلُ اَدْرَوُ (اُدرو) لَعْنُكُمْ (وہ لعنت
 تمہارے) لَبِثُ بَعْضُ (وہ اسطے بعض کے) عَلَانٌ (دشمن ہیں) وَكُنْتُمْ رَاوِدًا سِوَا
 تَمَّارًا (فہم) رِيحُ (ریح) اَلَا رُضِ (زمین کے) مَسَدًا (دھڑکنے والے) وَهَتَا (وہاں)
 فَا تَرَاهُ (الحی حین) (ایک وقت تلک) (۲) فَتَكَلَّمِي (پس سیکھیں) اَدَّاهُمْ
 (آؤ گئے) مِنْ تَمَّارٍ (پروہ دگار اپنے سے کہیں) كَلَامَتِ (باتوں) فَتَايَا (پس
 پہرایا) عَلَيْهِ (ادپر اوس کے) اِنَّهُ هُوَ (تحقیق وہ ہے) اَللّٰهُ اَيُّ (پہر آئے
 وَاَلَا) الرَّحِيمُ (مہربان) (۳) قُلْنَا رَكِبْهَا هُمْ نے، اَلْهَيْطَلُ اَدْرَوُ (ادرو) وَهَتَا
 (اوس سے) حَجْرِيَّاهُ (سب) فَاَمَّا (پس جب) يَا بَنِيكُمْ (آؤ گے) تَمَّارًا
 (پس) مَتَّى (میری طرف سے) هُدًى (ہدایت) كَمَنْ (پس جو کوئی) يَتَّبِعُ (پیروی
 کرے) هُدًى (ہدایت میری کی) فَلَا (پس نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَيْهِمْ (ادپر
 دن کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) يَخْشَوْنَ (وہ) غَمًّا (وہیں گے) (۴) وَالَّذِينَ
 رَاوِدُوْهُ (کافر ہوئے) وَكَذَّبُوْهُ (ادور جھٹلایا) بِاٰيَاتِنَا (دشمنوں
 ہماری کو) اُولٰٓئِكَ (یہ لوگ) اَصْحَابُ (درہنے والے) النَّارِ (آگ کے ہیں)
 هُمْ (وہ) فِيْهَا رِيحٌ اَوْسُ كے خَلِدُوْنَ (دہشتہ رہیں)

عہد کو پورا کرنے کا حکم
 (۱) يٰٓاَيُّهَا (اے بیٹے) اِسْمٰى اَيُّكُلُ (مقبوب کے) اَذْكُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِيْ
 (نعمت میری) اَلَّتِيْ (جو) اَلْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (ادپر تمہارے)

وَأَوْفُوا (اور پورا کرو) بَيْعَتِي (عہد میرا) اَوْفِ دُیور اگر دلوں کا، بَعْدُ (بعد)
 (عہد تہا رہے گا) وَأَيَّامِي (اور چہرہ سے) وَالْأَهْيُونَ (سب سے بڑے)

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی

وَأَمَّا (اور ایمان لائی) بَيْنَا (ساتھ اوس چیز کے کہ) أَنْزَلْتُ (اُنزلنا)
 میں نے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِمَا (اوس چیز کو جو) مَعَكُمْ (ساتھ)
 تہا رہے گا) وَلَهُ (اور مست) تَكُونُوا (اُسی) أَوَّلَ (پہلے) كَافِرٍ (کافر) بِه
 (ساتھ اوس کے) وَلَهُ (اور مست) تَشْتَرُوا (مول ہو) بِأَيْتِي (بدلے آیتوں)
 میری کے) ثَمَنًا (مول) قَلِيلًا (تھوڑا) وَأَيَّامِي (اور چہرہ سے) فَاتَّقُوا (فالتقون)
 (دیس بچو)

صبر اور نمانے سے مدد لیا کرو

وَأَمَّا (اور مست) تَلْبِسُوا (ملاؤ) الْحَقَّ (سچ کو) بِالْبَاطِلِ (ساتھ جھوٹ کے)
 وَتَكْفُرُوا (اور مست جہاؤ) الْحَقَّ (حق کو) وَأَنْفُسَكُمْ (اور تم) تَعْلَمُونَ
 (جانتے ہو) (۲) وَأَقِيمُوا (اور قائم کرو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَأَتُوا (اور)
 (د) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ) وَامْرُؤُكُمُ (اور رکوع کرو) مَعَ (ساتھ) السَّاعِیْنَ
 (رکوع کرنے والوں کے) (۳) آتَاءُ صُرُوفٍ (کیا حکم کرتے ہو) النَّاسِ (لوگوں کو)
 بِالْبَيْعِ (ساتھ بھلائی کے) وَتَلْسُونُ (اور پہلے جاتے ہو) أَنْفُسَكُمْ (جانوں)

اپنی کو) وَأَنْتُمْ (اور تم) تَتَلَوْنَ (پڑھتے ہو) الْكِتَابَ (کتاب) أَفَلَا (کیا پس
 نہیں) تَعْقِلُونَ ۵ (سمجھتے ہو) (۲) وَأَسْتَعِينُوا (اور مدد دیا ہو) بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
 صبر کے) وَالصَّلَاةِ (اور نماز کے) وَإِنِّهَا (اور تحقیق وہ) لَكَبِيرَةٌ (بڑی ہے) اِنَّهٗ (مگر) عَلٰی (اد پر) الْخٰسِعِينَ ۵ (عاجزی کرنے والوں کے) (۵)
 الَّذِيْنَ (وہ لوگ کہ) يُّظْلَمُوْنَ (جانتے ہیں) اَنَّهُمْ (دیکھ) مُلْقُوْنَ (ملنے
 والے ہیں) اَنَّا بَهُمْ (پروردگار اپنے سے) وَآلَهُمْ (اور یہ کہ وہ) اِلَيْهِ (طرف
 ادس کے) رَاجِعُونَ ۵ (پہر جانو آہیں)

نعمات آہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیں
 (۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا رِیَادَكُمْ (یہ جتنی دولت
 میری وہ) اَلَّتِیْ رَجَوْتُمْ رِیَادَتِیْ (انعام کی میں نے) عَلَیْكُمْ (اد پر تمہارے) وَ
 اَنِّیْ (اور تحقیق میں نے) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی تم کو) عَلٰی (اد پر) الْعٰلَمِیْنَ ۵
 (عالموں کے) (۲) وَاقْفُوْا (اور ڈرو) یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (وہ نہیں) اَجْمَعُوْا
 رکھنا (کے) نَفْسُ (کوئی بھی) عَنْ نَفْسٍ (کسی جی سے) شَیْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) یُقْبَلُ (قبول کیا دے) مِنْهَا (ادس سے) شَقَاعٌ (سفاشر)
 وَلَا (اور نہ) یُؤْخَذُ (لیا جاوے) مِنْهَا (ادس سے) عَذَابٌ (بدلا) وَلَا (اور نہ)
 هُمْ (وہ) یُنصَرُّوْنَ ۵ (مرد دیئے جاوے گی)

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) نَجَّيْنٰكُمْ (جیٹا یا ہم نے تم کو) مِّنْ اِلٰی فِرْعَوْنَ (فرعون کے سے) یُسُوْمُوْا نَکْمُ (دیں گے تم کو) سُوْعًا (بڑا) الْعَذَابِ (عذاب) یُذْخِرُکُمْ (دفع کرتے ہیں) اَبْنَاءَکُمْ (بیٹوں تمہارے کو) وَ کَسٰیطُکُمْ (اور جیتا رکھتے ہیں) نِسَاءَکُمْ (بیٹیوں تمہاری کو) وَ حٰجٰی (اور بیچ) ذٰلِکُمْ (اوس کے) بَلَاءًا (آزمائش تھی) مِّنْ رَّبِّکُمْ (پروردگار تمہارے سے) عَظِیْمًا (بڑی) (۲) وَاِذْ (اور جب) قَوَّضْنَا (بہارٹا ہم نے) بَیْنَهُمْ (ساتھ تمہارے) الْجُرَّ (دریا کو) فَاتَّحٰی بَیْنَهُمْ (پس جیٹا یا ہم نے تم کو) وَ اَعْرَضْنَا (اور ڈبا دیا ہم نے) اِلٰی (لوگوں) فِرْعَوْنَ (فرعون کے کو) وَ اَنۡتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ (دیکھتے ہیں)

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہ کر توریث کا حاصل کرنا
(۱) وَاِذْ (اور جب) وَاَعَدْنَا (دعدہ کیا ہم نے) مَوْسٰی (موسیٰ کو) اَرْبَعِیْنَ (چالیس) لَیْلَةً (رات کا) ثُمَّ (پھر) اَتَّخَذْنٰمْ (پکڑا تم نے) اَلْحِجْلَ (گائے کا بچہ) مِنْۢ مَّجْدٰی (پچھے اس کے) وَ اَنۡتُمْ (اور تم) ظٰلِمُوْنَ (ظالم تھے)
(۲) ثُمَّ (پھر) عَفَوْنَا (معاف کیا ہم نے) عَنْکُمْ (تم سے) مِنْۢ مَّجْدٰی (پچھے) ذٰلِکَ (اُس کے) لَعَلَّکُمْ (تا کہ تم) تَشکُرُوْنَ (شکر کرو) (۳) وَاِذْ (اور جب) اٰتٰیْنَا (دی ہم نے) مَوْسٰی (موسیٰ کو) الْکِتٰبَ (کتاب) وَ اَلْفُرْقَانَ

اور درجہ کوئی یعنی قانون بشریت) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَهْتَدُوا (راہ پاؤ) (۴)
 وَاذْ (اور جس وقت) قَالَ (کہا) مُوسٰی (موسیٰ نے) لِقٰیْہِمْ (دو اسطے قوم
 اپنی کے) لِقٰیْہُمْ (اسے قوم میری) اِنَّا کُنَّا (تو تحقیق تم نے) ظٰلِمٰتُمْ (ظالم کیا) اَنْفُسُکُمْ
 (جانوں اپنی کو) بِاَتِّخٰذِکُمْ (ساتھہ لکھنے تمہارے کے) اَلْبَحْلِ (بجڑے کو) فَتَوَلَّوْا
 (پس توبہ کرو) اِلٰی (طرف) بَا رِکُمْ (پیدا کرنے والے اپنے کے) فَانْشَلَوْا (پس
 مارو) اَنْفُسُکُمْ (جانوں اپنی کو) ذٰلِکُمْ (وہ) خَیْرٌ (بہتر ہے) لَکُمْ (تمہارے)
 عِنْدَ (نزدیک) بَا رِکُمْ (پیدا کرنے والے تمہارے کے) فَتَابَ (پس پھیرا یا
 یعنی معاف کیا) عَلَیْکُمْ (اور تمہارے) اِنَّہٗ هُوَ (تو تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ
 (بڑا معاف کرنے والا) الرَّحِیْمُ (مہربان)

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَاذْ (اور جب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) یٰمُوسٰی (اے موسیٰ) کُنْ (دھر گئے) تَوَّابٌ
 (ایمان لادیں گے ہم) لَکَ (دو اسطے تیرے) حَقٌّ (دیہاں تک کہ) نَرٰی (دیکھیں
 ہم) اللہ (اللہ کو) جَہْرَةً (ظاہر) فَاحْذَرْنَا (پس بڑا تم کو) الصِّیْقَۃَ
 (بجلی نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ (دیکھتے تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) بَعَثْنَا
 (جلا یا ہم نے تم کو) مِنْ کَعْبٍ (بجیہ) مَوْتِکُمْ (موت تمہاری کے) لَعَلَّکُمْ
 (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ (شکر کرو)

مَنْ وَسْلُوهُ كَانَا زَلْ كَرْنَا

(۱) وَقَلْنَا داور سائبان کیا ہم نے، عَلَيَّكُمْ داور پر تمہارے، الْعَالَمِ دبا دلوں کو
وَأَنْزَلْنَا داور اوتارا ہم نے، عَلَيَّكُمْ داور پر تمہارے، الْمُنِ دمن، وَالسَّلْوِ ای
داور سلوا، كَلُوا دیکھاؤ، مِنْ طَيِّبَاتِ دپاکیزہ، مَا داورس چیز سے کہ، سَرَفَكُمْ
دیا ہم نے تم کو، وَمَا داور نہ، ظَلَمُوا دظلم کیا انہوں نے ہم کو، وَلَكِنْ داور
لیکن، كَلُوا دکتھے، أَنْفُسَهُمْ دجانوں اپنی کو، يَظْلِمُونَ دظلم
کرتے)

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمان کی سزا

(۱) وَأَدْ داور جب، قَلْنَا دیکھا ہم نے، ادْخُلُوا دداخل ہو، هَذِهِ داورس
الْقَرْيَةِ دگاؤں میں، فَكَلُوا دپس کھاؤ، مِنْهَا داورس سے، حَيْثُ دجہا،
سَمِعْتُمْ دچاہو تم، سَاعِدَا دبا فراغت، ادْخُلُوا داور داخل ہو، الْبَابِ
دروانے میں، مُتَجِدًّا دسجدہ کرتے ہوئے، وَقُولُوا داور کہو، حِطَّةً دبخش
مانگتے ہیں ہم، تَغْفِرَ دبخشیں گے ہم، لَكُمْ داور واسطے تمہارے، خُطْبَكُمْ دخطبہ
تمہاری، وَسَنَزِيدُ داور البتہ زیادہ دیں گے ہم، الْحَسَنِينَ دنیکی کرنے
والوں کو، (۲) قَبْدَل دپس بدل ڈالا، الَّذِينَ داون لوگوں نے کہ، ظَلَمُوا
دظلم کرتے تھے، قَوْلَهُ دبات کو، عَيُّو دسوائے، الَّذِينَ داورس کہ جو، قِيلَ
دکہا گیا تھا، لَهُمْ داور واسطے ان کے، فَأَنْزَلْنَا دپس اوتارا ہم نے، عَلَى داور،

الَّذِينَ (اِدُن لوگوں کے کہ) ظَلَمُوا (ظلم کرتے تھے) رِجْزًا (عذاب) مِّنَ السَّمَاءِ
 (آسمان سے) بِمَا رَّبَّيْنَاهُمْ لَعْنَةً (تھے) يَفْسُقُونَ (فسق
 کرتے)

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی
 (اور جب) اسْتَسْقَى (پانی مانگا) مُوسَى (موسیٰ نے) لِقَىٰ مِ
 (دواسطے قوم اپنی کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) اِضْرِبْ (مار) بِعَصَاكَ (ساتھ
 عصا اپنے کے) الْحَيَّاهُ (پتھر کو) فَانْفَجَرَتْ (پس بیٹ نکلی) مِنْهُ (ادس میں
 س) اَتْنَا عَشْرًا (بارگاہ) عَيْنًا (حشے) فَلَمَّا (تحقیق) عَلِمَ (جانا)
 اَنْهُ (آدمی نے) مَسْتَرْبَهُمْ (گھاٹ اپنا) كُلُوا (کھاؤ) وَ
 اَشْرَبُوا (ادریو) مِنْ تَرْتُّقٍ (اللہ درزق اللہ کے سے) وَلَهُ (ادوست)
 تَعْتَوِدِرُوْا فِیْ (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) مُفْسِدِينَ (فساد کرتے)

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں اونے چیزوں کی خواہش
 (اور) وَارِدُ (ادرجب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) یٰمُوسٰی (اے موسیٰ) کُنْ (دہرگز نہ)
 نَصِيْرًا (صبر کریں گے ہم) عَلٰی (ادپر) طَعَامٍ (کھانے) وَ اِحْدٍ (ایک کے)
 فَادْمِ (پس مانگ) لَنَا (داسطے ہمارے) رَبِّكَ (پروردگار اپنے سے) لِحُجْرَةٍ
 (نکلیے) لَنَا (داسطے ہمارے) مِمَّا (ادس چیز سے کہ) تُنْذِرُ (ادگاہانی ہے)

الْأَرْضِ (زمین) مِنْ تَحْتِهَا (اس کے نیچے سے) وَتَاتِيهَا (اور گھٹائی) (اور گھٹائی)
 اُس کے سے) وَفُؤْمِهَا (اور گھٹائی) اُس کے سے) وَعَدِيدِهَا (اور مسور
 اُس کے سے) وَبَصَلِهَا (اور پیاز اُس کے سے) قَالَ (کہا) اَسْتَبْدِلُونَ
 (کیا بدلتے ہو) الَّذِي هُوَ دُوهُ (جو) اَذُنِي (ناقص ہے) بِالَّذِي دَبْلَى
 (اُس چیز کے کہ) هُوَ دُوهُ (جو) اَذُنِي (ناقص ہے) اِهْبِطُوا (اور ترو) مِصْرًا
 (کسی شہر میں) خَانَ (سین تحقیق) لَكُمْ (دو واسطے تمہارے ہے) مَا (جو)
 سَأَلْتُمْ (مانگا تم نے) وَضُوبَتْ (اور ماری گئی) عَلَيْهِمْ (اور پر اُن کے)
 الذِّلَّةُ (ذلت) وَالْمُسْكِنَةُ (اور نقیر) وَبَاعُوا (اور پیرائے) بَعْضُ
 (ساتھ غصہ کے) مِنَ اللَّهِ (اس کے سے) ذَلِكَ (یہ) بِأَنَّهُمْ (اس واسطے کہ)
 كَانُوا (تھے) كُفْرًا (کفر کرتے) يَا لَيْتَ (ساتھ نشانیوں) اللَّهُ (اللہ)
 وَيَقْتُلُونَ (اور مار ڈالتے تھے) السَّيِّئِينَ (سُوءِ) (کو) بَعْدَ الْحَقِّ
 (ناحق) ذَلِكَ (یہ) لِمَا دَسَّ (اس واسطے کہ) عَصَا (نا فرمانی کی انہوں نے)
 وَكَانُوا (اور تھے) يُعْتَدُونَ (حد سے نکل جاتے) (۲) اِنَّ (تحقیق)
 الَّذِينَ (جو لوگ کہ) اَمْسُوا (ایمان لائے) وَالَّذِينَ (اور وہ لوگ کہ) هَاهُ
 (یہودی ہوئے) وَالْمُصَلِّي (اور عیسائی) وَالصَّابِعِينَ (اور بے دین)
 (جو کوئی) اَمَّنَ (ایمان لائے) بِاللَّهِ (ساتھ اللہ کے) وَالنَّبِيِّ (اور
 (ان) الْاُخْرَى (پچھلے) وَتَعْمَلُ (اور کام کرے) صَالِحًا (اچھے) فَكُلُّهُمْ (سب)
 (اس واسطے اُن کے ہے) اَجْرُهُمْ (نواب اُن کا) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّهِمْ

دربادوں کی کے، ولہ اور نہیں، سَخُوْتُ (ڈر) عَلَیْہُمْ (ادپرداؤں کے) وَلَہ
(ادرنہ) ہُمْ (وہ) یَحْرُوتُونَ (دغلیں ہوویں)

عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور بلند کیا

۱) اِذْ (اور جب)، اَخَذْنَا (لیا ہم نے)، مِثْقَالَ حَبِّ خَلْدٍ (میتھا قلم، دقل تھارا)، رَفَعْنَا
(اور اٹھایا ہم نے)، قَوْلَهُمْ (ادپردہاں)، اَلطُّورَ وَہَا اِذْ (اور جب)
مَا تَدْرُوْنَ (اُن کی تم کو) یَقُوْۤا (دزور سے)، وَ اَذْکُرُوْا (اد
یاد کرو)، مَا تَدْرُوْنَ (نیو دیج اوس کے ہے)، لَعَلَّکُمْ (تا کہ تم)، تَتَّقُوْنَ (بچو)
(۲) اِنَّمَا (پہر)، تَوَلَّیْتُمْ (دپہر گئے تم)، مِنْ بَعْدِ (پچھے)، ذٰلِکَ (اس کے)
فَلَوْ (سیر اگر)، لَہ (نہ ہوتا)، فَضْلٌ (فضل)، اللہ (اللہ کا)، عَلَیْکُمْ (ادپردہاں)
تہاں وَ رَحْمۃٌ (ادرحمت اُس کی)، لَکُمْ (البتہ ہو جاتے تم)، مِنَ النَّارِ
۵ (دزیاں پانے والوں سے) (۳) وَلَقَدْ (ادر البتہ تحقیق)، عَلِمْتُمْ (علمتے
تھے تم)، الَّذِیْنَ (ادن لوگوں کو)، اَعْتَدُوْا (احد سے نکل گئے)، مِنْکُمْ (تم میں
سے) فِیْ (دیج)، السَّبِیْتِ (سفیت کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے)، لَہُمْ (ادن کو)
کُوْنُوْا (ہو جاؤ) قَوَدَ (دبدر)، خَاسِیْنِ (ذلیل)، فَجَعَلْنٰہَا
وَسِیْرًا (پس کیا ہم نے اس قہ کو) کَالَا (عبرت) لِمَا (دواسطے اُن کے جو) بَیْنَ یَدَیْہَا
(ادوبر وادوں کے تھے) وَمَا (ادرجو) خَلْفَہَا (پچھے اُن کے تھے) وَمَوْعِظَہٗ
(ادرنصیحت) لِلْمُتَّقِیْنَ (دواسطے پرہیزگاروں کے)

لَنَا دُرُاسُطے ہمارے) دُرُاسُطے (پروردگار اپنے سے) مُبِیِّن دُریان کرے) لَنَا
 دُرُاسُطے ہمارے) مَا دُکیا ہے) هٰی لَا دُوہ گائے) اِنَّ دُحَقِیْق دُوہ) الْبَقَر دُگائے
 تَشْبِہ دُمل گئے ہیں) عَلَیْنَا دُاد پر ہمارے) وَ اِنَّا دُاد دُحَقِیْق ہِم) اِنَّ دُاگر
 شَاءَ دُچاہا) اِنَّہُ دُا اللہ نے) لَمْ یَسْتَدُوْن ۵ دُا سبہ راہ پانے دُہلے ہیں)
 دُہ) قَالَ دُکہا) اِنَّہُ دُحَقِیْق دُوہ) یَقُوْل دُکہتا ہے) اِنَّہَا دُحَقِیْق دُوہ) لَقَرۃ
 دُگائے ہے) لَہ دُز) ذُوْل دُجوتی ہوئی) تَبِیُّوْر دُکہاڑے) الْاَرْض دُزمین کو
 وَلَا دُاور نہ) تَسْقِی دُپانی پلاتی) الْحَرْث دُکھیتی کو) مُسَلَّمۃ دُتندرست
 ہے) لَا شَیْءَ دُبہیں ہے داغ) فِیْہَا دُریچ ادس کے) قَالُوْا دُکہا اُنہوں نے)
 اَلْنَّ دُاب) جِئْتُ دُلا یا تو) بِالْحَقِّ دُدریچ) فَذَجَّوْہَا دُریس نچ کیا ادس کو
 وَمَا دُاور نہ) کَادُوْا دُازد نزدیک تھے کہ) یَفْعَلُوْنَ دُکر رہے) (۶) وَ اِذْ دُاور
 جِب) قَتَلْتُمْ دُمار ڈالا تم نے) نَفْسًا دُایک جان کو) فَاذْ دُکُتُمْ دُریس اختلاف
 کیا تم نے) فِیْہَا دُریچ ادس کے) وَ اِنَّہُ دُاور اللہ) مُخْرِج دُا نکالنے والا ہے
 مَا دُجو) کُنْتُمْ دُتھے تم) تَلَمَّوْنَ دُچہپانے) فَقُلْنَا دُریس کہا ہم نے) اَرْضِ
 یُوْی دُمار واس کو) بَبَعْضِہَا دُساتہ بعضے ایک ٹکڑے ادس کے کے) کَذٰلِکَ
 (اسی طرح) یُحْیِ دُزندہ کرتا ہے) اِنَّہُ دُا اللہ) اَلْمَوْتِ دُمردوں کو) وَ یُرِیْکُمْ
 (اور دُکہاتا ہے تم کو) اٰیٰتِہ دُنشانیوں اپنی) لَعَلَّکُمْ دُتا کر تم) تَقُوْنُوْنَ ۵

(سجود)

کہ عَقْلُوہ (سمجھ لیا تھا اس کو) وَکَلُّمُ (ادارہ) لَیْلَهُوْنَ ۵ (جانتے تھے) (۲) وَاقِفُ (درجہ) کَقُو (دیتے ہیں) الَّذِیْنَ (ادان لوگوں سے کہ) اَصْنُوْا (ایمان لائے) قَالُوْا (کہتے ہیں) اَمَنَّا ۚ (ایمان لائے ہم) وَاقِفُ (درجہ) خَلَا (کیلے ہوئے ہیں) بَعْضُهُمْ (بعضے اُن کے) اِلٰی (اور) بَعْضٍ (بعض کے) قَالُوْا (کہتے ہیں) اَحْمَدُ تَوْنُهُمْ (کیا کہہ دیتے ہو تم اُن سے) یٰمَاجِہِ قَتَمَ (دکھ لا) اللّٰہُ (اللہ نے) عَلَیْکُمْ (ادب تمہارے) لَیْلَهُوْنَ (کہ تم) (تاکہ جھگڑا میں تم سے) بِہِ (ساتھ اس کے) عِنْدَ (نزدیک) دَبِکُمْ (درب تمہارے کے) اَکَلَا (کیا پس نہیں) لَعْلُوْنَ ۵ (مجھے) (۳) اَوَلَا (کیا نہیں) یَعْلَمُوْنَ (جانتے) اَنْ رِیَہِ (اللہ) (اللہ) یَعْلَمُ (جانتا ہے) مَا (جو کہ) یُسْرُوْنَ (چھپاتے ہیں) وَمَا (درجہ) یُعْلَمُوْنَ ۵ (ظاہر کرتے)

بعضے اُن پر یہودی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
وَمِنْهُمْ (اور بعض اُن میں سے) اُمِیُّوْنَ (ان پڑھے ہیں) لَا (نہیں) یَعْلَمُوْنَ (جانتے) الْکِتَابَ (کتاب کو) اِلَّا (مگر) اَمَانِیْ دَارِزُوْہِ (اور نہیں) هُمْ (وہ) اِلَّا (مگر) یَطْنُوْنَ ۵ (گمان کرتے) (۲) فَوَیْلُ (وہیں) وَاِنَّ (وہیں) لِّلَّذِیْنَ (واسطے ادان لوگوں کے) یَلْتَبُوْنَ (کہتے ہیں) الْکِتَابَ (کتاب) بِاٰیٰتِہِمْ (ساتھ ہاتھوں اپنے کے) ثُمَّ (پھر) یَقُوْلُوْنَ (کہتے ہیں) هٰذَا (یہ) مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ (نزدیک اللہ کے سے ہے) لَیْسَتْ رُوْا (تاکہ

مول لیویا (۱) (بدلے اس کے) تَصَدَّ (مول) قُلْدِیَّ (ڈھنڈا) قَوْلُ (دس دے ہے)
 تَهُمُّ (داسطے ادن کے) صَمَّاءُ (ادس سے کہ) کَتَبْتُ (لکھتے ہیں) اَیُّکَ یُحِیْمُ
 دہاتہ (انجیسے) وَوَیْلُ (ادروا ہے) تَهُمُّ (ادن کو) صَمَّاءُ (ادس چیرے کہ)
 یُکْسِبُونَ (دکھاتے ہیں) (۳) وَقَالُوا (ادر کہتے ہیں) کُنْ دہر گزرنے) مَحْسِنًا
 (لگے گی ہم کو) النَّارُ (آگ) اِلَّا دَکْرًا (دگر) اَیَّامًا (دن) مَعْدُودَةً (دگنے ہوئے)
 قُلْ (کہو) اَتُخَذْتُمْ (کیا لیا ہے تم نے) عِندَ (نزدیک) اللہ (اللہ کے) عٰہِدًا
 (عہد) فَکُنْ (پس ہر گزرنے) یُخْلَفُ (خلاف کرے گا) اللہ (اللہ کے) عٰہِدًا
 (عہد) اِنِّیْ (میں) اُمِّ (ام) دِیَا (دیا) تَقُولُونَ (کہتے ہیں) اَللّٰہُ (اللہ کے) اَمَّا
 (جو) لَہُ (ہمیں) تَعْلَمُونَ (جانتے) (۴) بَلٰی (بلکہ) مَنی (جو کوئی) کَسَبَ
 (دکھائے) سَیِّئَةٍ (جبرائی) وَاَحَاطْتُ (ادر گھیرے) (ادس کو) خَطِیْئَتُہٗ
 (خطا ادس کی) فَاُولٰٓئِکَ (پس یہ لوگ) اُحْجَبُ (رہنے والے) النَّارِ
 (آگ کے ہیں) ہُمْ (وہ) فِیْہَا (دیج ادس کے) حٰلِدُونَ (ہمیشہ رہنے والے)
 (۵) وَالَّذِیْنَ (ادرجو لوگ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَحَمِلُوْا (ادور کام کیے) الصَّلٰۃَ
 (راجے) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ ہیں) اُحْجَبُ (رہنے والے) الْجَنَّةِ (دہشت کے)
 ہُمْ (وہ) فِیْہَا (دیج ادس کے) حٰلِدُونَ (ہمیشہ رہنے والے)

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ہوا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے
 کے لیے عہد لیا

دِنِ وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَ (قول) بَنِي اِسْرَآئِيلَ
 دِنِ اِسْرَآئِيلَ كَا (کہ) دِهْنِ (دھنیں) تَعْبُدُونَّ عِبَادَتَ (رکے) اِلَآ (مگر) اللہ
 دِ اللہ (کی) وَابَاؤُ الدِّیْنِ (اور ساتھ ماں باپ کے) اِحْسَانًا (احسان کرنا) وَ
 ذِی الْقُرْبٰی (اور قرابت والے سے) وَالْیَتٰمٰی (اور یتیموں سے) وَالْمَسٰلِیْنِ
 (اور فقیروں سے) وَفُقَرَاؤُمُ (اور کمزور) لِلنَّاسِ (لوگوں سے) حُسْنًا (نیک بات)
 وَاقِیْمُوْا (اور قائم رکھو) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَاُتُوْا (اور دو) التَّكْوِیۡۃَ
 (زکوٰۃ کو) ثُمَّ دِیْرَ (تو لے تم) دِیْرَ (تم) اِلَآ (مگر) قَلِیْلًا (تھوڑے)
 مِنْكُمْ (تم میں سے) وَاَنْتُمْ (اور تم) مَعْرِضُوْنَ (مومنہ پیرنے والے ہیں)
 (۲) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَكُمْ (عہد تمہارا) كَا (کہ) دِنِ
 تَسْفِكُوْنَ (ڈالو گے) دِمَآءَكُمْ (لہواپنے آپس کے) وَلَا (اور نہ) تَحْرِجُوْنَ
 (انکال دو گے) اَنْفُسَكُمْ (کسی آپس اپنی کو) مِنْ دِیَارِكُمْ (گہروں اپنے
 سے) ثُمَّ دِیْرَ (تو لے تم) اَقْرَارِیَا (قرار کیا تم نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَشْهَدُوْنَ
 (شاہد ہیں) ثُمَّ دِیْرَ (تو لے تم) اَنْتُمْ دِمَآءَكُمْ (دو لوگ ہو کر) تَسْفِكُوْنَ
 (مار ڈالتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (آپس اپنے کو) وَتَحْرِجُوْنَ (اور نکال دیتے ہیں قریقاً
 ایک فرقہ کو) مِنْكُمْ (آپ میں سے) مِنْ دِیَارِهِمْ (دیروں اور ان کے سے)
 اَنْظَهُرُوْنَ (دو گاری کرتے ہو) عَلَیْهِمْ (ادب اور ان کے) بِاِیۡۃٍ (ساتھ
 کُتَابٍ) وَالْعُدُوۡۃِ (اور تعدی کے) وَاِنْ (اور اگر) یَاۡتُوْكُمْ (آتے ہیں
 تمہارے پاس) اَسْرَآیَ (بندیاں ہو کر) ثَغْلًا (بھاری) دِیَارًا (پہلے سے)

ہو اور ان کو) وَهُوَ (اور وہ بات) مُحَرَّمٌ (حرام ہے) عَلَیْكُمْ (اور پر تمہارے)
 اِخْرَاجِهِمْ (دکال دینا اور ان کا) اَنْتُمْ وَمَنْ تَوْفِیْکُمْ (کیا پس ایمان لاتے ہو)
 بِبَعْضِ (ساتھ بعض) الْکِتَابِ (کتاب کے) وَتُکْفَرُوْنَ (اور کفر کرتے ہو)
 بِبَعْضِ (ساتھ بعض کے) فَمَا دِیْسَ کِیَا (جو آؤ سنو) صَیْحٌ (ادس شخص
 کی) یَفْعَلُ (دکرے) ذَالِکَ (یہ کام) مِنْکُمْ (تم میں سے) اِلَّا (مگر) خَوْفٌ
 رِسَالِیٌّ (میں رینج) الْحَیْوةِ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کے) وَیَوْمَ (اور دن)
 الْقِیَمَةِ (قیامت کے) یُرَدُّوْنَ (پیرے جا دیں گے) اِلَی (طرف) اَشَدِّ (نخت)
 الْعَذَابِ (عذاب کے) وَمَا (اور نہیں) اللہ (اللہ) یُعَافِلُ (بے خبر) سَمًا
 (ادس چیز سے) تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو تم) (۴) اُولَکَیْکَ (یہ لوگ) الَّذِیْنَ
 وَهَیْ (کہ) اَنْتُمْ (مول لیا) الْحَیْوةِ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کو) بِاِ
 لْاٰخِرَةِ (دبے آخرت کے) فَلَا (پس نہ) یُخَفِّفُ (ہلکا کیا جاوے گا) عَنْهُمْ
 (اور ان سے) الْعَذَابُ (عذاب) وَلَآ (اور نہ) هُمْ (وہ) یُنْصَرِفُوْنَ
 (مدد کیے جا دیں گے)

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض
 پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا

(۱) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) اَنْتُمْ (ادی ہم نے) مَوَدَّی (موسیٰ کو)
 الْکِتَابِ (کتاب) وَفَقِیْنَا (اور پے درپے ہاں ہم) مِنْ بَعْدِهِ (پچھے اُس کے)

بِالْوَحْلِ (پیغمبر) وَاتَّبَعْنَا (اور دی ہم نے) حَنِيئِي (عسی) ابْنُ (بیٹے)
 مَرْيَمَ (مریم کے کو) الْبَيْتِ (معجزے ظاہر) وَآيَدُنَا (اور قوت دی ہم نے)
 اَوْسَ (کو) بِرُوحِ (ساتھ روح) الْقُدُسِ (پاک کے یعنی جبریلؑ) اَفْطَلَمَا
 (کیا پس جب) جَاؤْهُمْ (آیا تمہارے پاس) رَسُوْلًا (پیغمبر) لِّمَا (ساتھ)
 اَوْسَ (چیز کے کہ) لَا (نہیں) تَقْوِي (چاہتے) اَنْفُسَكُمْ (وہی تمہارے) سَكُوْ
 نَكُمْ (دکبر کیا تم نے) فَفَرَّقَا (پس ایک فرقے کو) كَذَبْتُمْ (جھٹلایا تم نے)
 وَفَرَّقَا (اور ایک فرقہ کو) تَقْتُلُوْنَہ (مار ڈالتے ہو) (۲) وَقَالُوا (اور)
 کہتے ہیں) قُلُوْا بِنَا (دل ہمارے) عُلْفًا (غلاف میں ہیں) يٰلَ (بلکہ) لَعَنَهُم
 (لعنت کیا ہے ان کو) اللّٰهُ (اللہ نے) يَكْفُرْهُمْ (بے سبب کفر ان کے کے) فَقَلِيلًا
 (پس تھوڑے) مَا يُؤْمِنُوْنَہ (ایمان لاتے ہیں)

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تو رات کی

(۱) وَلَمَّا (اور جب) جَاؤْهُمْ (آئی ان کے پاس) كِتَابًا (کتاب) مِنْ رَّبِّهِ
 اللّٰهِ (نزدیک اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والی) لِّمَا (واسطے اس)
 (چیز کے کہ) مَعَهُمْ (ساتھ ان کے ہے) وَكَانُوا (اور تھے) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس)
 سے) يَسْتَفْهِوْنَ (فتح مانگتے) عَلٰی (اوپر) الدِّیْنِ (ادین لوگوں کے کہ) كَفَرُوا
 (کا فر ہوئے) فَلَمَّا (پس جب) جَاؤْهُمْ (آیا ان کے پاس) مَا (جو کچھ) عَرَفُوا
 (پہچاننا تھا) كَفَرُوا (کا فر ہوئے) بِہ (ساتھ اس کے) فَلَعَنَهُ (پس لعنت ہے)

اللہ (اللہ کی) علی (اد پر) الْکُفْرِ تَتَّهِ (کافروں کے) (۲) یُسَمَّوْا
 ہے جو کچھ) اُتَشَوُّوْا (امول لیا ہے) بِہ (ساتھ اس کے) اَنْفُسُہُمْ (جانوں
 ادن کی نے) اَنْ رَیَہ (کہ) تَکْفُرُوْا (کفر کریں) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ
 (اد تارا) اللہ (اللہ نے) بَعِیْثًا (دس کرشی سے) اَنْ (اس پر کہ) تَنْزِلَ (اد تارا)
 اللہ (حد) مِنْ فَضْلِہ (فضل اپنے سے) علی (اد پر) مَنْ (جس کے)
 یَشَاوِرُہَا (پا ہے) مِنْ عِبَادِہ (بندوں اپنے سے) فَبَاۤءُوْا (پس پہ آئے)
 لِعِصْبٍ (ساتھ غصہ کے) علی (اد پر) غَضَبٌ (غصے کے) وَلِلْکُفْرِیْنَ
 (ادروا اسلے کافروں کے) عَذَابٌ (عذاب ہے) مُّہِیْنٌ (دسو کرنے والا)
 (۳) وَاِذْ (ادرجب) قِیْلَ (کہا جاتا ہے) لَہُمْ (و اسلے ادن کے) اٰمِنُوْا
 (ایمان لاؤ) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اَنْزَلَ (اد تارا ہے) اللہ (اللہ
 نے) قَالُوْا (کہتے ہیں) مُّوْعِنٌ (ایمان لائے ہم) بِہَا (ساتھ اس چیز
 کے کہ) اَنْزَلَ (اد تارا لیا) عَلَیْنَا (اد پر ہمارے) وَیَکْفُرُوْنَ (اد پر
 کفر کرتے ہیں) بِہَا (ساتھ اس چیز کے کہ) وَرَاۤءَہَا (سوائے اس کے ہے)
 وَہُوْا (ادروا) اِلَیْہِ (سج ہے) مُّصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّہَا (جو) مَعہُمْ
 (ساتھ ان کے ہے) قُلْ (کہ) کَلِمَ (پس کیوں) تَقْتُلُوْنَ (مار ڈالتے تھے)
 اَنْبِیَاءَ (پیغمبروں) اللہ (اللہ کے کو) مِنْ قَبْلِہ (پہلے اس سے) اِنْ
 (اگر) کُنتُمْ (تھے تم) مُّؤْمِنِیْنَ (ایمان والے) (۴) وَلَقَدْ (اد پر
 (نبیہ تحقیق) جَاءَکُمْ (آیا تمہارے پاس) مُّوْسٰی (موسیٰ) بِالْبَیِّنٰتِ (ساتھ)

(لیوں کے) تُم دہر، اَتَّخَذْتُمْ (پکڑا تم نے) الْحِجْلَ (بیچڑا سبب) مِنْ
 بَعْدِ (بیچڑا اس کے) وَأَنْتُمْ (اور ہو تم) ظَلَمُونَ ۝ (ظلم کرنا) ۱
 (۵) وَارِدُ (اور جب) اخذنا (لیا ہم نے) مِيثَا فَنَكَمْ (عہد تمہارا) وَكُنَّا
 (اور اٹھایا ہم نے) نَوَقْلَكُمْ (اور پر تمہارے) الْمَكْوَلِ (پہاڑ اُخْذُوا (پکڑو)
 مَا (جو کچھ) اَتَّيْنَاكُمْ (دیا ہم نے تم کو) بِفَوْقِ (زور سے) دَا سَمْعُوا ۱
 (اور سنو) قَالُوا (کہا انہوں نے) سَمِعْنَا (سنا ہم نے) وَعَصَيْنَا (اور
 نہ مانا ہم نے) وَأُتِيَ بَوَا (اور پلائی گئی) حَنِي (بیچ) قُلُوبِهِمْ (دلوں اُن
 کے کے) الْحِجْلَ (محبت بیچڑے کی) بَلَّغْنَاهُمْ (دے سبب کفر اُن کے کے) قُلْ
 (کہ) بَلِّغْنَا دُرَّ (یاء صُودُكُمْ (جو حکم کرتے تم کو) یہ (ساتھ آگے
 رَنِيَا نَكَمْ (ایمان تمہارا) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) مُؤْمِنِينَ ۝ (ایمان
 والے) قُلْ (کہ) اِنْ (اگر) كَانَتْ (ہے) لَكُمْ (دو اسطے تمہارے) الدَّاءُ
 (گہرا) الْاٰخِرَةُ (آخرت کا) عِنْدَ (نزدیک) اللّٰهِ (اللہ کے) خَالِصَةً (خالص
 مِنْ دُونِ (سوائے) النَّاسِ (لوگوں کے) فَمَتَّوْا (سپں آرزو کر تم) الْمَوْتَ
 (موت کی) اِنْ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقٰتٍ ۝ (بیچ) اِنَّا وَلَنُ (اور
 ہرگز نہ) نَبْتَلُوْا (آرزو کرینگے اس کی) اَبَدًا (کہیں) اِلَّا مَا (بسیب اس کے
 جو) قَدَمَتْ (آگے بھیا) اَيُّدِيْهِمْ (دہا ہوں اُن کی نے) وَاللّٰهُ (اور اللہ)
 عَلِيْمٌ (جانتا ہے) بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ (ظالموں کو) (۶) وَلَنَجْذِثَّهُمْ (اور
 البتہ) يٰۤاٰدِيْكَ (ادن کو) اَحْرَصَ (بیت حرص والا) النَّاسِ (لوگوں سے)

کلی (اوپر حیوۃ) دزدگی کے (وَمِنْ الَّذِينَ (اور اذن لوگوں سے کہ)
 اَشْرَكُوا) (شریک لاتے ہیں) کیوں (آرزو کرتا ہے) اَحَدُهُمْ (ہر ایک اور)
 کو (کاٹنے) لِيَمْرُوَ عَمْرٍا جَاوَس (اَلْف دہراں سننے) (برس کی) وَمَا
 (اور نہیں) هُوَ (وہ) يَمْشِي خَرَجًا (چھٹانے والا اس کو) مِنَ الْعَذَابِ
 (عذاب سے) اِنْ (یہ کہ) لِيَمْرُوَ عَمْرٍا جَاوَس (وَاللّٰهُ (اور اللہ) لَصِيبٌ
 (دیکھتا ہے) بِمَا رَجُمْتُمْ (لیکھوئی) (دکرتے ہیں)

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عداوت ہے تحقیق وہ کافر ہے
 (۱) مَقْلُ (کہا) مَنْ (جو کوئی) كَانَ دِيْ (دشمن) اَلْحَبِيْمِ (دواسطے
 جبریل کے) فَارْتَدَّ (پس تحقیق اُس نے) نَزَلَهُ (اور تارا ہے اس کو) کلی (اوپر
 قَلْبِكَ (دل تیرے کے) يٰ اَذِيْنَ (ساتھ حکم) اللّٰهُ (اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا
 کرنے والا) لَمَّا (دواسطے اس چیز کے) بَيَّنَّ يَدَیْهِ (اُس کے ہے) دَهْدُغِي
 (اور ہدایت) وَبَشِّرْهُ (اور خوش خبری) اَلْمَوْحِنِیْنَ (دواسطے ایمان والوں
 کے) (۲) مَنْ (جو کوئی) كَانَ دِيْ (دشمن) اللّٰهِ (دواسطے اللہ کے
 وَمَلَائِكَتِهِ (اور فرشتوں اُس کے کے) وَرُسُلِهِ (اور پیغمبروں اُس
 کے کے) وَحَبِيْبِیْ (اور جبریل کے) وَهٰنِكُلِّ (اور سیکائل کا) فَانْ دِيْ
 تحقیق (اللہ) عَدُوٌّ (دشمن ہے) لِكُفْرٍ (دواسطے
 دُ کافروں کے)

خدا کے کلام کا انکار بدکاری کیا کرتے ہیں ؟

(۱) وَلَقَدْ (اور تحقیق) اَنْزَلْنَا (اُنزلنا) داد تاری ہم نے، اِلَيْكَ (طرف تیرے) اٰیٰتِ (نشانیوں) مَبْتَلٰتٍ (ظاہر و کما (اور نہیں) یُفْقِدُوْا (کفر کرتے) یہاں
 (ساتھ اس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقُوْنَ (بدکار) (۲) اَوْ كَلَّمَا (آیا جب)
 عَصٰیوْا (باندھا اُنہوں نے) عَصٰی (عصا) فَبَدَّلَ (تبدیل) دِیْنِکَ (دین) تِیْہِ (اس کے)
 فَوَیْقٍ (ایک فرقہ) مِنْهُمْ (اور ان میں سے) کُلٌّ (بلکہ) اَکْثَرُھُمْ (اکثر ان
 کے) لَا دِیْنِ (یوں مومنوں) (ایمان لاتے) (۳) وَ کَلَّمَا (اور جب) جَاہِلُھُمْ
 (آیا ان کے پاس) رَسُوْلٌ (پیغمبر) مِنْ عِنْدِ (نزدیک) اللّٰہِ (اللہ کے سے)
 مُصَدِّقٌ (تجما کرنے والا) لِّمَا (اور واسطے اس کے) مَعَهُمْ (ساتھ ان کے
 ہے) نَبَا (پیغمبر دی) فَوَیْقٍ (ایک جماعت نے) مِنَ الدِّیْنِ (ان میں سے
 جو) اُوْتُوْا (دیئے گئے ہیں) الْکِتٰبَ (کتاب) کِتٰبَ (کتاب) اللّٰہِ (اللہ
 کی کو) وَاٰوِیْ (پیچھے) ظُھُوْرُھُمْ (پیچھے اپنی کے) کَاَنْتُمْ (گویا کہ)
 (۵) لَا دِیْنِ (نہیں) لِّمُؤْمِنٍ (مومن نہ جانتے)

بدول حکم خدا دو کا اثر نہیں ہوتا ؟

(۱) وَ اَتَّبِعُوا (اور پیروی کرتے ہیں) اِدْسَ (چیز کی کہ) مَا دِیْ (مَنْعُوا) (پرہیز
 تھے) اَشْطٰطِیْنِ (شیطان) عَلٰی (اور) مُلَکِ (وقت) سَلٰمِیْنِ (سلیمان کے)
 (۲) وَمَا (اور نہیں) کَفَرَ (کفر کیا تھا) سَلٰمِیْنِ (سلیمان نے)

وَلَكِنَّ (اور لیکن) الشَّيَاطِينَ (شیطانوں نے) كَفَرُوا (کفر کیا) يَعْلَمُونَ
(سکھاتے تھے) النَّاسَ (لوگوں کو) السَّحَرِ (جادو) وَمَا (اور) پیری
کرتے تھے اوس چیز کی اَنْزَلَ (اُتار دی گئی) عَلٰی (اور) الْمَلَائِكَةِ (فرشتوں کے) بِبَابِلَ (بیچ شہر بابل) هَارُوتَ (ہاروت) وَمَا (اور) رُوتَ
(اور) روت (اور نہیں) يُعَلِّمُونَ (سکھاتے وہ دونوں) مِنْ (میں) أَحَدٍ
(کسی کو) حَتَّىٰ (تک) يَهْوَا (کہتے تھے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں
(کہ) كُفْرًا (کفر) فَلَاحَ (پس مت) تَكْفُرًا (کافر ہو)
فَيُعَلِّمُونَ (پس سکھاتے ہیں) مِنْهُمَا (دونوں سے) مَا (وہ چیز کہ)
يُفَرِّقُونَ (جدائی دیتے ہیں) بِهِ (ساتھ اوس کے) بَيْنَ (درمیان) الْمَرْءِ
(مرد کے) وَذَوْجِهِ (اور جوہر و اوس کی کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِضَا
رَيْنَ (ضرر پہنچانے والے) بِهِ (ساتھ اوس کے) مِنْ (میں) أَحَدٍ (کسی کو) اِلَّا
(مگر) بِإِذْنِ (ساتھ علم اللہ کے) وَيُعَلِّمُونَ (اور سکھاتے ہیں)
مَا (وہ چیز کہ) يُضَرُّهُمْ (ضرر دیتی ہے) اِنْ (اگر) وَكَرِهَ (اور نہ) نَفْعُهُمْ
(نفع دیتی ہے اُن کو) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمُوا (جانتے ہیں) لَنْ
(جو کوئی) اَنْتَرَاهُ (مول لیسے اوس کو) مَا (نہیں) كَهُ (وہ اسطے
اوس کے) فَيُذِيعُ (بیچ) الْاَخْرَجَ (آخرت کے) مِنْ (میں) دَجِيمَ (خلاق و حصہ)
وَكَبِيرُ (اور البتہ بڑا ہے) مَا (جو کچھ) شَرُّ (بہا ہے) بِهِ (بہا ہے)
اوس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) كُوْ (اگر) كَاوْ (دہوتے) يُعَلِّمُونَ

(جنت) (۲) وَلَوْ (اگر) اَتَّهَمُ (تھیں وہ) اٰمَنُوا (ایمان لائے) وَتَقُوْا
 (اور پرہیز گاری کرتے) مَلٰٓئِكَةُ (ملائکہ) ثَوَابِهَا (مِنْ عِنْدِ رَبِّكَ سے)
 اللّٰهُ (اللہ کے) خَيْرٌ (بہتر) وَلَوْ (اگر) كَاٰنُوا (ہوتے) لَيَكْفُرْنَ
 (جانتے)

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم ﷺ کے ساتھ ادب سے پیش آنے
 (کا حکم)

(۱) يَا أَيُّهَا (اے) الَّذِيْنَ (لوگو جو) اٰمَنُوا (ایمان لائے ہو) لَا (مست)
 تَقُوْا (کہو) رَاعِيْنَا (راعنا) وَتَقُوْا (اور کہو) اَنْفُوْا (انتظار کرو
 ہمارا) وَاسْمَعُوْا (اور سنو) وَلِلّٰهِ (اور واسطے کافروں کے ہے)
 عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ (درود دینے والا) (۲) مَا (ہیں) يَكُوْنُ (دوست
 رکھتے) الَّذِيْنَ (وہ لوگ جو) كَفَرُوْا (کافر ہوئے) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
 (صاحب کتاب سے) وَلَا (اور نہ) الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں سے) اَنْ (یہ کہ)
 يَنْزِلَ (اور تاری جاوے) عَلٰیكُمْ (اور پرمتا ہے) مِنْ (کچھ خیر
 بھلائی) مِنْ رَبِّكُمْ (پروردگار تمہارے سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) يَخْتَصُّ
 (خاص کرتا ہے) بِرَحْمَتِهِ (ساتھ رحمت اپنی کے) مَنْ (جو جس کو) يَّشَاءُ (جو
 چاہتا ہے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُو (صاحب) الْفَضْلِ (فضل) الْعَظِيْمِ
 (بڑے کا ہے) (۳) مَا (جو) تَشْتَرِ (موقوف کرتے ہیں ہم) مِنْ اٰيٰتِ آيٰتِ

سے) اُڑ دیا، تَنْشِيْهَا (بلا دیتے ہیں ہم) نَاتِ (لاتے ہیں ہم) بِخَيْرٍ (بہتر)
 مِّنْهَا (اُس سے) اُڑ دیا، مِثْلُهَا (مانند اُس کے) اَنْتُمْ (کیا نہ) لَعَلَّكُمْ
 (جانا تو نے) اَنْتَ (دیکھ) اللّٰہ (اللہ) عَلٰی (اوپر) کُلِّ (ہر) شَيْءٍ (چیز کے)
 قَدِيْرٌ (قادر ہے) (۴) اَنْتُمْ (کیا نہیں) تَعْلَمُ (جاننا تو) اَنْتَ (دیکھ)
 اللّٰہ (اللہ) لَعَلَّكُمْ (اُس کے ہے) مَلٰئِكُ (پادشاہی) السَّمٰوٰتِ
 (آسمانوں کی) وَاَلَا دُھِیْقُ (اور زمین کی) وَاَمَّا (اور نہیں) لَكُمْ (اُس کے)
 تَہَارے) مِّنْ دُوْنِ اللّٰہ (سوائے اللہ کے) مِّنْ (کوئی) گُورِی (دوست)
 وَاَلَا (اور نہ) نَفِیْقُوْہ (مددگار)

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر نیکی کو شیش کرتے تھے
 (۱) اَنْتُمْ (کیا) تُرِیْدُوْنَ (ارادہ کرتے ہو تم) اَنْتَ (دیکھ) تَسْأَلُوْا (سوال کرو)
 رَسُوْلَکُمْ (پیغمبر اپنے سے) کَمَا (جیسا) سُئِلَ (سوال کیا گیا تھا) مُوسٰی
 (موسیٰ) مِّنْ قَبْلِ (پہلے اس سے) وَمَنْ (اور جو کوئی) یَتَبَدَّلِ (بدل
 دے) الْکُفْرُ (کفر کو) بِالْاٰیْمَانِ (بدلے ایمان کے) فَقَدْ (پس تحقیق
 صُلَّ (گمراہ ہوا) سَوَآءٌ (راہ) السَّبِیْلِ (سیدھی سے) (۲) وَاَلَا (اور
 دوست رکھتے ہیں) کَثِیْرٌ (بہت) مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ (اہل کتاب میں
 سے) لَوْ (کا شک) یَرٰوْاْ تَکْمُ (پیہر دیں تم کو) مِّنْ کَبُوْ (چیچے) اَنْیَآ
 (ایمان تہا سے کے) کُفَاْدًا (کافر) حَسَدًا (حسد سے) مِّنْ عِنْدِ

أَنْفُسِهِمْ رِپَس جی اپنے کے سے، مَن بُعِدَ (پچھے اس کے کہ) مَا تَبَيَّنَ
 (ظاہر ہو) لَكُم دواسطے اُن کے، الْحَيُّ (حق) فَأَعْفُوا (پس معاف
 کرو) وَأَصْفَحُوا (اور درگزر و سستی دیہاں تلک کہ) يَأْتِي (لا رہے)
 اللَّهُ رَأْسُ يَامُوحَ (حکم اپنا یعنی جہاد کا) اِنَّ رَحِيقَ (اللہ دامت
 علی دار پر اکل دہر، شَيْءٍ (چیز کے) قَدِيرٌ (قادر ہے) (۳) وَاقِيمُوا
 (اور قائم رکھو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَآتُوا (اور دو) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ)
 وَمَا (اور جو کچھ کہ) تَقَدَّمُوا (آگے بھیجو گے) لَا تُفْسِدُكُمْ (دواسطے جانوں
 اپنی کے) مَن خَيْرٌ (بہتر) اِلٰی (پاؤ گے اس کو) عِنْدَ (نزدیک)
 اللَّهُ (اللہ کے) اِنَّ رَحِيقَ (اللہ دامت) يَمَّا (ساتھ اس چیز کے کہ)
 تَعْمَلُونَ (کرتے ہو) بِسُوِّهِ (دیکھنے والا ہے)

یہودی انصار اے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ
 (بھی سمجھتے تھے)

وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے) کُنْ دہر گزرتا، يَدْخُلْ (داخل ہوگا) الْجَنَّةَ
 (بہشت میں) اِلَّا رَمَكُم (مَن رجو کوئی) کَانَ دہرے گا، هُوَذَا (یہودی)
 اُذْ رَا، نَصْرًا لِّدَنصَارَى، تِلْكَ دیر ہیں، اَمَّا نَبِيُّهُمْ (آرزو میں
 اُن کی) کُلْ دیکھ، هَاؤُا (دلاؤ) بَرِّهَانُکُمْ (دلیل اپنی) اِنَّ (اگ)
 کُنتُمْ (مہوتم) صَادِقِينَ (سچے) (۲) بَلٰی ق (بلکہ) مَن (جو شخص کہ)

اَسْلَمَ (سونپ دے) وَجْهَهُ (منہ اپنا) لِلّٰہِ (واسطے اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ)
 حَسْبُ (نیکی کرنے والا) فَلاَ (نہیں واسطے اس کے) اَجْرُهُ (دُعا اب اُس کا)
 عِندَ (نزدیک) رَبِّہٖ (پروردگار اُس کی کے) وَلَآ (اور نہیں) خَوْفٌ
 (دور) عَلَیْہِمْ (ادب ادن کے) وَلَآ (اور نہ) هُمْ (وہ) یَخْرُقُونَ (نہیں)
 (ہوں گے) (۳) وَقَالَتِ (اور کہا) الْیَہُودُ (یہود نے) کَیْسَتِ (نہیں)
 (نصارے) عَلٰی (ادب) شَیْءٍ (کسی چیز کے) وَقَالَتِ (اور کہا) النَّصْرَی
 (نصارے نے) کَیْسَتِ (نہیں) الْیَہُودُ (یہود علی ادب شَیْءٍ (کسی
 چیز کے) وَهَمْ (اور وہ) یَتَاوَنَ (پڑھتے ہیں) اَلْکِتَابَ (کتاب) کَذٰلِکَ
 (اسی طرح) قَالَ (کہا) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں نے) یَعْلَمُونَ (نہیں)
 (جانتے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِہِمْ (بات اُن کے) فَاِنَّہُ (نہیں) اَللّٰہُ
 (حکم کرے گا) بَیْنَهُمْ (درمیان اُن کے) یَوْمَ (دن) اَلْقِیَمَةِ (قیامت
 کے) فِیْہَا (وہاں) دِیْنٌ (دین) اَدَسَ (تھ) فِیْہِ (وہاں) دِیْنٌ (دین) اَدَسَ (تھ)
 (اختلاف کرتے)

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے
 (۱) وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ (بہت ظالم) مِنْ (میں سے کہ)
 مَنَعَ (منع کرتا ہے) مَسْجِدَ (مسجدوں) اللّٰہِ (اللہ کی کو) اَنّٰی (دیکھ)
 یَذْکُرَ (ذکر کیا جاوے) فِیْہَا (وہاں) دِیْنٌ (دین) اَدَسَ (تھ) فِیْہِ (وہاں) دِیْنٌ (دین) اَدَسَ (تھ)

وَسَعَىٰ (ادریسی کہتا ہے) فِی رِیْحٍ (خواب گھاؤ) خرابی ادس کی کے اَوَّلَکَیْ
 رِیْہ لوگ، مَا کَانَ دَہِنِیْنَ لَایِنَ تَہَا، لَہُم دَوا سَطے اَدس کے اَنْ دِیْہ کہہ
 تَیْنَ حَلُوْہَا دَوا سَطے اَدس میں، اِلَّا دَکَر (خَافِیْنِیْنَ ۵) دَوسَے
 ہوے، لَہُم دَوا سَطے اَدس کے فِی رِیْحٍ (دُنْیَا دُنْیَا کے خَیْزِیْی (دُریْی
 ہے، وَ لَہُم (ادس سَطے اَدس کے) فِی رِیْحٍ (اَلْخَیْرَۃ (اَخِرَت کے
 عَذَابِ (عذاب ہے) عَظِیْمٌ ۵ دِیْرَا (۲) وَلِلّٰہِ (ادس سَطے اَدس کے
 اَلْمَشْرِیْقِ (مشرق) وَالْمَغْرِبِ (مغرب) فَاکُنْہَا (پس جِدْہر کو)
 تَوَلَّوْا (مُنہ کرو تم) فَتَسْمَ (پس وہیں ہے) وَجْہُ (مُنہ) اللّٰہِ (ادس
 کا) اِنَّ (تحقیق) اللّٰہُ (ادس) وَ اَسْمُ (سماں والا ہے) عَلَیْہِمْ ۵ (سب
 جانتے والا ہے)

خدا کے لئے کوئی بیٹا نہیں ہ

۱) وَقَالُوا (ادس کہا انہوں نے کہ) اَتَتَّخَذَ (کچھ سی ہے) اللّٰہُ (ادس نے) وَلَدًا
 (اولاد) سُبْحٰنَہُ (پاک ہے ادس کو) بَلْ (بلکہ) لَہُ (ادس سَطے اَدس کے ہے)
 مَا دَجَّہَا (فِی رِیْحٍ) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے) وَالْاَرْضِ (ادس زمین
 کے ہے) کُلٌّ (سب) لَہُ (ادس سَطے اَدس کے) قَاتِلُوْنَ ۵ (دُریْی اَدس
 ہیں) (۲) بَدِیْعٌ (سیدہ کرنے والا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا) وَالْاَرْضِ
 (ادس زمین کا) وَ اِذَا (ادس جب) قَضٰی (مقرر کرتا ہے کچھ) اَمْرًا (کام)

فَاتَّخَذُوا دِينًا سِوَانِ اس کے نہیں کہ یَقُولُ (کہے) لَکَ (دواسطے) اوس کے
کُنْ (ہو) فَيَقُولُ ۵ (پس ہو جاتا ہے)

یہ علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا
(۱) قَالَ (کہا) الَّذِیْنَ (اون لوگوں نے جو) لَوْ (ہیں) یَقُولُ ۵ (کہتے
کون) لَوْ (ہیں) یَقُولُ ۵ کلام کرتا ہے ہم سے، اللہ (اللہ) اَوْ (یا) -
کیوں کہیں) تَاوَعَتْنَا (آتی ہمارے پاس) اَیَّاهُ (و ثانی)، کَذَٰلِکَ (اسی
طرح) قَالَ (کہا تھا) الَّذِیْنَ (اون لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (پہلے ان کے
تھے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِهِمْ (و بات اُن کی کہ) تَشَابَهَتْ (کیساں ہوئے
قَوْلُهُمْ (و دل اُن کے) قَدْ (تحقیق) بَيَّنَّا (بیان کر دیں ہم نے) اٰیَاتِ
(نشانیاں) لِقَوْمٍ (دواسطے) اوس قوم کے کہ) یُقِیْنُ ۵ (یقین لاتے
ہیں) (۲) اِنَّا (تحقیق) اَسْأَلْنٰکَ (بیجا ہم نے تجھ کو) بِالْحَقِّ (ساتھ
حق کے) بِشَیْءٍ (و شجرہ دینے والا) قَدْ نَزَّلْنٰ اَیَّاهُ (اور ڈرانے والا) وَلَوْ
(اور نہیں) تَسْکَلُ (پر چڑھا جاوے گا) اَصْحَابُ (درہنے والوں) الْحِجْمِ
(دورخ کے سے) (۳) وَکُنْ (اور ہرگز نہ) تَوْضِی (راضی ہوں گے) عِنْدَکَ
(رجبہ سے) اَلْیَهُودِ (یہود) وَکَلَّا (اور نہ) اَلنَّصَارَی (نصاری) حَتّٰی
(بیان نہ کہ) تَتَّبِعَ (پیروی کرے تو) مِلَّتَهُمْ (دین اُن کے کی) قُلْ (کہے)
اِنِّیْ (تحقیق) هُدِیْ (ہدایت) اللہ (اللہ کی) هُوَ (وہی ہے) الْهُدٰی

(ہدایت) وَلَكِنَّ دَرَارَكَ (اُتِلَعَتْ دیروی کیے گاتو) اَهُوَ اَوَّ هُمْ
 دغواہشوں اُن کی کے، بَعْدَ (پچھے) الَّذِي (ادس چیز کے کہ) حَاوَلْتَ اَلْ
 تِرَءِ بَاسِ (مِنْ اَلْعِلْمِ (علم سے) مَا دَهْنِیْ، لَكَ (دواسطے تیرے) مِنْ
 اَللّٰهِ (دست سے) مَنْ (کوئی) وَكَلِّ (دوست) وَلَا (اور نہ کوئی) نَصِيْبِيْ
 (مددگار)

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) اَلَّذِيْنَ رَجَوْكَ (کہ) اَتَكْتَلِبُكُمْ (دی ہے ہم نے اُن کی اَلْكِتَابِ (کتاب)
 يَتْلُوْهُ (پڑھتے ہیں ادس کو) حَقًّا (حق) تِلْكَ وَتِلْكَ (پڑھنے ادس کے کا) اُو
 لٰئِكَ (یہ لوگ) يُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِهٖ (ساتھ اس کے) وَمَنْ
 (ادرجو کوئی) يَكْفُرْ (کفر کرے) بِهٖ (ساتھ اس کے) فَاولٰئِكَ (اسی یہ
 لوگ) هُمُ (وہ ہیں) اَلْخٰسِرُوْنَ (زیباں پانیوالے) (۲) يٰلَيُّ (اسے
 بیٹو) اِسْمٰئِيْلَ (بِیْقُوْبَ کے) اِذْ كَرُوْا (یاد کرو) نِعْمَتِيْ (نست میری) الَّتِيْ
 (جو) اَنْعَمْتُ (انعام کی میں نے) عَلَيْكُمْ (ادپر تمہارے) وَاَنْتِ (اور یہ کہ)
 فَصَلِّتُمْ (بیزرگ دی میں نے تم کو) عَلٰی (ادپر) اَلْعٰلَمِيْنَ (عالموں کے)
 (۳) وَاتَّقُوا (اور ڈرو) اَيُّ مَا (ادس دن سے کہ) لَا دَنَ (بچھڑی دکھائی
 کرے گا کوئی) نَفْسٌ (جی) عَنْ (کسی) نَفْسٍ (جی سے) شَيْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) يَقْبَلُ (قبول کیا جاوے گا) مِنْهَا (ادس سے) عَدْلٌ (بدلا)

وَلَا تَنْفَعُهَا دَفْءُهُ دَسْكَی اَدْنِی (شَفَاعَةُ شَفَاعَتِ وَلَا) (اور نہ)
 هُمْ (دوہ) یُنْصَرُونَ ۱۵ مدد دیے جاویں گے)

حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی
 (۱) وَاِخْرَ (اور جھوٹ) اِثْبَتِ (آزمایا) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کو) رَبِّہٗ (رب
 اوس کے نے) یُکَلِّمُ (ساتھ کئی باتوں کے) فَاسْتَمِعَ (پس پورا کیا اَدْنِی کو) قَالَ
 (کہا) اِنِّیْ (تعمیق میں) جَاعِلُکَ (کرنے والا ہوں تجھ کو) لِلنَّاسِ (دو اسطے لوگوں
 کے) اِمَامًا (امام) قَالَ (کہا) وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ (اور اولا میری سے) قَالَ
 (کہا) لَا دَہْنِیْ (نیاں دہنیگا) عَہْدِیْ (عہد میرا) الظَّالِمِیْنَ (ظالموں
 کو) (۲) وَاِذْ (اور جب) جَعَلْنَا (کیا ہم نے) اِلْبَیْتَ (کعبہ کو) مَثَابَہٗ (جائے
 ثواب) لِلنَّاسِ (دو اسطے لوگوں کے) وَاَمْنًا (دور اسن والا) وَاَتَّخَذُوا
 (اور پکڑو تم) مِنْ مَّقَامِ (مقام) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کو) مَقَصَدًا (جائے
 نماز) وَعَہْدًا (اور عہد کیا ہم نے) اِلَیْ (طرن) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیمؑ کے) وَ
 اِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیلؑ کے) اَبْنِ (بیکہ) طَهَّرَا (پاک رکھو) بَلِیِّیْ (گہر مہ کو)
 لِبَطْنِ (دو اسطے طوائف کرنے والوں کے) وَالْکَافِیْنِ (ادعا عکاف کرنے
 والوں کے) وَالسَّکِّیْنِ (اور رکوع کرنے والوں کے) السَّجَّیْدِ (سجدہ
 کرنے والوں کے)

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لیے دُعا فرمائی
 (۱) وَادِّ (اور حبیب) قَالَ (کہا) اِبْرَاهِيمُ (ابراہیمؑ نے) رَبِّ (اے رب میرے)
 اجْعَلْ (کر) هَذَا (اس) بَلَدًا (شہر کو) اَمْنًا (امن والا) وَاسْرَافِي (اور
 رزق سے) اَهْلَهُ (رہنے والوں اس کے کو) مِنَ التَّمَلُّكِ (تسلط و مملکت سے)
 مَنِّي (جو کوئی کہ) اَمَّنَ (ایمان لادے) مِنْهُمْ (ان میں سے) يَا اللّٰهُ (ساتھ)
 اللّٰہ کے) وَالْيَوْمِ (اور دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) قَالَ (کہا) وَمَنِّي (اور جو)
 کوئی) كَفَرٌ (کفر کے) فَاصْبِرْ (پس فائدہ دوں گا اس کو) قَلِيلًا (تھوڑا)
 پیر) اضْطُرُّكَ (بے بس کروں گا اس کو) اِلَى دُطْرُنَ (غذاب) النَّارِ
 (آگ کے) وَبُئْسَ (اور بُری ہے) الْمَصِيئُوهُ (جگہ پر جانے کی) (۲) وَادِّ
 (اور حبیب) يَوْفَعُ دَاثِلًا (ابراہیمؑ نے) اَلْقَوَاعِدَ دُثْنِي (میں)
 اَلْبَيْتِ (کعبے کی) وَارْتَمِعْ (اور اسمعیلؑ نے) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) تَقْبَلْ
 (قبول کر) مِنَّا (ہم سے) اِنَّكَ اَنْتَ تَحْقِيقُ (تو ہی ہے) السَّمِيعُ (سننے
 والا) الْعَلِيمُ (جاننے والا) (۳) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَاجْعَلْنَا (کر ہم کو)
 مُسْلِمِينَ (مسلم) لَكَ (دو اسطے اپنے) وَكُنْ دَرِيكَنَا (اور اولاد ہماری
 سے) اُمَّةً (ایک جماعت) مُسْلِمَةً (فرمانبردار) لَكَ (دو اسطے اپنے) وَارْكَعْ
 (اور دکھا ہم کو) مَتَابِعَنَا (طرح حباوت کی) وَتُبْ (اور مہربانی رکھ) عَلَيْنَا
 (اور ہمارے) اِنَّكَ اَنْتَ تَحْقِيقُ (تو ہی ہے) اَلْقَوَابِ (سمان کرنے والا)
 اَلْوَحِيمِ (مہربان) (۴) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَابْعَثْ (اور بھیج) قَدِيمًا

ایچ (دن کے) رَسُوْلَہ (دُیْنِیْر) مَنہُمْ (ادن میں سے) یَاوُوْا رِبَّیْہِ عَلَیْہُمْ
 (اد پر ادن کے) اٰیٰتِکَ (آیتیں تیری) وَیُعَلِّمُہُمْ (ادر سکھلا دے اُن کو)
 اَلْکِتٰبَ (کتاب) وَالْحِکْمَۃَ (ادر حکمت) وَیُنٰیظِرُہُمْ (ادر پاک کرے اُن کو)
 اِنَّا اَنْتَ (تحقیق تو ہے) اَلْعَزِیْزُ (غالب) الْحَکِیْمُ (حکمت والا)

مَت خُزْت ابر اہم سے وہی منہ پھیرے گا جو احمق ہوگا
 (۱) وَہُوْی (ادر کو شخص) یُرْعِبُ (پر جاتا ہے) عَنْ قَلِیْلَۃٍ (دین) اِبْرٰہِیْمَ
 (ابر اہم کے سے) اِلَّا دَکَ (منہ جس نے) سَفَہَۃً (بے وقوف کیا) نَفْسَہُ (جان
 اسی کو) وَاقْتَدِ (ادر تحقیق) اصْطَفٰیْہُ (پسند کیا ہم نے ادس کو) فِیْ رِیْحِ
 اَللّٰہِ نِبَاۃً (دنیا کے) وَرَاۡئَہُ (ادر تحقیق وہ) فِیْ رِیْحِ (ایچ) اَلْاٰخِرَۃِ (آخرت کے) مَنَیْ
 اَلْمُصْلِحِیْنَ (۵) اَلْبَیْہَ صَالِحُوْنَ سے ہے (۲) اِذْ (جب) قَالَ (کہا) کَلَّ (اگر)
 سَآئِۃً (پر دو گار ادس کے نے) اَنۡسَلِمَ (دست پر ہو) قَالَ (کہا) اَسَکَمْتُ
 (دست پر ہوا میں) لِمَیْتِ (دواسطے پر دو گار) اَلْعٰلَمِیْنَ (۵) (عالموں کے) (۳)
 وَوَصَّی (ادر وصیت کی) بِہَا (ساتھ اس کے) اِبْرٰہِیْمَ (ابر اہم نے) بَیْنَہُ
 دِیْنُوْنَ (اپنے کو) وَکَیْفُوْیْ ط (ادر یعقوب نے) یٰلَیْنٰی (اے بیو میرے)
 اِنِّیْ (تحقیق اللہ) (اللہ نے) اصْطَفٰی (پسند کیا) لَکُمُ (دواسطے تمہارے)
 اَللّٰہِیْنَ (دیں) فَلَا (پس نہ) تَقُوْنَنَّ (مروم) اِلَّا (مگر) وَاَنْتُمْ (ادر
 (تم) مُسْلِمُوْنَ (دست پر ہو)

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

(۱) اَمَّمْ دِکَا کَسْتُمْ (تمہیں تم، تَشْهَدُ آءِ (حاضر) اِذْ (جس وقت کہ) حَقَّتْ رَاۤیَ
 یَعْقُوبُ (یعقوب کو) اَلْمَوْتُ (موت) اِذْ (جس وقت) قَالَ (کہا) اِدِسْ (نے)
 اِبْنِیْہِ (و اسطے بیٹوں) اِسْنِیْہِ (کے) مَا (کس چیز کو) کَعْبِدُوْا (عبادت کرو گے)
 مَعِیْ (میرے) اَلْبَنَیْہِ (بیٹوں) قَالَ (کہا) اِنہوں نے کَعْبِدُوْا (عبادت کرنے کے) اِلٰہِہِ
 (معبود تیرے کو) وَ اِلٰہِہِ (اور معبود) اَبَاۤیْکَ (باپوں تیرے) اِنِّہُمْ (انہیں)
 وَ اِسْمٰعِیْلُ (اور اسمعیل) وَ اِسْحٰقُ (اور اسحاق کے کو) اِلٰہَا (معبود) وَ اِ
 حٰدَہُ (راکھو) وَ اِنِّہُمْ (اور ہم) اِسْمٰعِیْلُ (اسماعیل) وَ اِسْحٰقُ (اسحاق) وَ اِ
 یٰہُ (ہیں) (۲) یٰہُ (یہ تھی) اَمَّتْ (ایک امت) قَدْ (تحقیق) حَلَّتْ (گزر گئی)
 لَہَا (و اسطے اس کے ہے) مَا (جو کچھ) کَسَبَتْ (کما یا اس نے) وَ لَکُمْ (اور
 و اسطے تمہارے) مَا (جو کچھ) کَسَبْتُمْ (کما یا تم نے) وَ لَا (اور نہ) اِسْمٰعِیْلُ
 (پرچہ) حٰدَہُ (گئے تم) عَصَا (اور اس چیز سے کہ) کَافُّ (تھے) یَعْمَلُوْنَ (وہ کرتے)

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے) کُلُّنَا (ہو جاؤ) هُودًا (موسائی) اَوْ دِیَا
 نَی (عیسائی) کُفْرًا (راہ پاؤ گئے تم) کُلُّ (کہا) بَلْ (بلکہ) سِیْرَی

کرتے ہیں ہم، مِلَّةَ دین، اِبْدَاہِم (اور ابراہیم کی جو) حَنِیْفًا (ایک طرف کا
 تھا، وَمَا (اور نہ) کَانَ (تھا) مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ (مشرکوں سے) (۲) قَوْلًا
 (ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ) سَمَدَکَ (وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ
 (اور اتاری گئی) اِلَیْہِیْنَا (طرف ہمارے) وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اور اتاری گئی)
 (وہی) طرف، اِبْرٰہِیْمَ (اور ابراہیم کے) وَاِسْمٰعِیْلَ (اور اسماعیل کے) وَاٰدَمَ
 (اور اسحاق کے) وَیُحٰییٰ (اور یحییٰ کے) وَاٰلًا مُّسَبِّحًا (اور اولاد
 اوس کی کے) وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اور اتاری گئی) مَعِیْسٰی (موسیٰ) وَعِیْسٰی
 (اور عیسیٰ کو) وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اور اتاری گئی) النَّبِیُّنَ (پیغمبروں کو)
 مِنْ تَرٰثِہِمُ ۚ (پروردگار اپنے سے) لَا (نہیں) نَفَرَّیْجِ (جدا کر ڈالتے ہم)
 یٰۤاٰیُّ (درمیان) اَحَدٍ (کسی کے) مِّنْہُمْ (ادن میں سے) وَنَحْنُ (اور ہم
 لَعَلَّہُ (واسطے اوس کے) مُّسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع ہیں) (۳) فَاِنْ (پس اگر)
 اٰمَنُوْا (ایمان لادیں) بِمِثْلِ مَا (ساتھ اوس چیز کے کہ) اٰمَنُکُمْ (ایمان
 لائے ہو تم) بِہِ (ساتھ اُس کے) فَقَدْ (تحقیق) اٰھْتَدٰوْا (راہ پاؤ گے)
 وَاِنْ (اور اگر) تَوَلَّوْا (پہر جا دیں) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ)
 ہُمْ (وہ) فِیْ (بیچ) شِقَاقٍ ۚ (خلاف کے ہیں) فَسَیْکُفِیْہُمْ (پس
 شتاب کفایت کرے گا تمہکو ادن سے) اللّٰہُ (اللہ) وَہُوَ (اور وہ) السَّمِیْعُ
 (سننے والا) الْعَلِیْمُ ۝ (جانتے والا ہے)

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ رَنگ دیا ہے ہم کو (اللہ: اللہ نے) وَمَنْ (اور کون ہے) أَحْسَنُ
 دہتر، میں اللہ (خدا سے) صِبْغَةً (رنگ میں) وَتَحْسِنُ (اور ہم) لَہُ (اور)
 کو عِبَادَتِہ (عبادت کرنے والے ہیں) (۲) قُلْ دیکھ، اَتَحَاجُّونَنَا
 دیکھا جھاڑتے ہو تم ہم سے) فِی دِیْنِ اللہ (اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ ہے) دَ
 بَنَّا (پروردگار ہمارا) وَدَبَّحْکُمْ (اور پروردگار تمہارا) وَکُنَّا (اور واسطے
 ہمارے ہیں) اَعْمَا لَنَا (عمل ہمارے) وَلَکُمْ (اور واسطے تمہارے ہیں) اَعْمَا
 لَکُمْ (عمل تمہارے) وَتَحْسِنُ (اور ہم) لَہُ (اور واسطے اس کے) تَخْلُصُونَ
 (خلاص کرنے والے ہیں) (۳) اَمْ دیکھ، تَقُولُونَ (کہتے ہو تم) اِنَّ (تحقیق)
 اِبْرٰہِیْمَ (ابراہیم) وَاِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیل) وَاسْحٰقَ (اور اسحاق)
 وَیَعْقُوْبَ (اور یعقوب) وَاٰلَہٗ سُبْحٰنَہ (اور اولاد اس کی) کَانُوْا دِتھے
 هُوَ (وہ) اَوْ دِیا، تَصَلٰوِی (نصارے) قُلْ دیکھ، عَا نَسْتُمْ (کیا تم)
 اَعْلَمُ دہتر جانتے ہو) اَحْمَ اللہ (دیا اللہ) وَمَنْ (اور کون ہے) اَطْلَمُ
 دہتر ظالم) مِمَّنْ (اور اس شخص سے کہ) کُنْتُمْ دُیُّیَا تَہ (سنا دے)
 گواہی) عِنْدَہ (جو پاس اس کے ہے) مِنَ اللہ (اللہ کے طرف سے) وَ
 مَا (اور نہیں) اللہ (اللہ) یَخْفِلُ (بے خبر) عَمَّا (اور اس چیز سے کہ)
 تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو) (۴) تِلْکَ (یہ ایک) اُمَّتٌ (امت تھی کہ)
 قَدْ (تحقیق) خَلَّتْہ (گذر گئی) لَہَا (اور واسطے اس کے ہے) مَا (جو کچھ)

کَسَبَتْ دِکھایا انہوں نے، وَلَكُم داور واسطے تمہارا ہے، مَا دجہ
 کَسَبْتُمْ دِکھایا تم نے، وَلَا داور نہ، تَسْلَوْنَ دپوچھے جاؤ گے،
 عَمَّا داس چیز سے کہ، كَانُوا دتھے وہ، لَيَسْلَوْنَ
 دکر تے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن شریف مع ترجمہ اردو

الم ۱۔ الفاتحہ

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے
 (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہ ہر طرح کی تائیں اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں
 کا پرورش کرنے والا ہے (۲) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ہ نہایت رحم والا بڑا مہربان
 (۳) مُلَکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ روز جزا کا مالک ہے (۴) اَیَّاکَ عِبُدُکَ اِیَّاکَ وَتَسْتَغِیْثُ
 ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (۵) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ہ ہم کو سیدھے رستے پر چلا دے (۶) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ہ ان
 کے راستے پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷) غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَكَالصَّالِحِیْنَ ہ
 نہ ان کے راستے پر کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے راستے پر

الم ۱۔ البقرہ

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

پردہ پڑا ہوا ہے اور اودن کو بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝
اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان
لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) يَخْدَعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا
يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وہ اس سے اپنے نزدیک اللہ کو اور
ایمان داروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے
ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَمًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ ان کے دلوں میں رشک
کا مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور اودن کو دمرنے کے بعد نجات
عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۝ ۶

منافق اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ لَاقِئُهُمْ فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا هُمْ مُصَلِّحُونَ ۝ اور
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو
اصلاح کرنے والے ہیں (۲) إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ
دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں (۳) وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ آمِنُوا

كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا اتَّوَعُّونَ لِمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ إِلَّا إِلَهُكُمْ هُمْ السُّفَهَاءُ
 وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ
 جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں
 کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہ جانتے نہیں
 (۴) وَإِذْ أَلْقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَیْطَانِهِمْ لَا
 قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ ۝ اور جب ایمان داروں سے ملتے
 ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں
 تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں (۵) اللَّهُ لَیْسَ بِکَیْفِ
 بِهِمْ وَلَیْسَ دُھَمٌ فِی طَغْيَا لَهُمْ یَعْبَهُونَ ۝ (حالانکہ) اللہ اداں سے دل لگی
 کیا کرتا ہے اور اداں کو اداں کی گمراہی میں ڈھیل دیر ہا ہے وہ اندھے ہو
 رہے ہیں ۝

منافع کی پہلی مثال

(۱) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۖ فَمَا رَبَعَتْ تِجَارَتُهُمْ
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ یہ (منافع) وہ لوگ ہیں کہ جہنوں نے ہدایت
 سے کر گمراہی خریدی پس اداں کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہوا اور نہ وہ تجارت
 آزمائی آ جانتے تھے (۲) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدَ نَارًا ۖ فَكَلِمًا
 أَمَّا عَثَ مَا حَوْلَهُ ۖ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِی ظُلُمٍ لَّیْمٍ ۚ

اون کی مثل اوس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے
اس پاس روشنی ہوگئی تو خدائے اون کی روشنی بھیا وی اور اون کو اندھیریوں
میں چھوڑ دیا کہ کسی طرح نہیں دیکھتے (۳) صَمْرُکُ لَمْ يَنْفَعِ مُرَدًّا وَلَا يَرْجِعُونَ
(وہ گرنے میں بہرے ہیں اندھے ہیں پس وہ کسی طرح) راہ پر نہ آویں گے

منافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْ كَيْتِبَ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَجَعَلُونَ اصْبَارَهُمْ
عِٰى اِذَا نَهَمَ مِنَ الصَّوْاِغِ حَدَّ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ۝
یاد اون کی مثال (آسانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کڑک اور بجلی
بھی ہو (اور وہ) اپنی اونگھیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسے
لیتے ہیں اور خدا کا فرد کو گھیرے ہوئے ہے (۲) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطِفُ
اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَمْتَأَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ ؕ وَاِذَا اُطْلِمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا
وَلَوْ نَشَاءُ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللَّهَ عَلِيٌّ
بِشَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بجلی اون کی بینائی کو اوچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی
معلوم ہوتی ہے تو اوس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اون پر اندھیرا چھا جاتا
ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اون کی شنوائی اور بینائی کو
کہوے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۝

توحید اور نعمتوں کا بیان :

(۱) **يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ** ۝ لوگو اپنے اس رب کی عبادت کیا کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پر ہیزگار ہو جاؤ (۲) **الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ** ۝ جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش اور آسمان کا چہت بنا دی اور آسمان سے پانی برسا یا پھر اوس سے تمہارے کہانے کے لیے پہل لکائے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو ۝

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) **وَأِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ م**
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُصَدِّقِينَ ۝
 اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اوس کے مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوائے جس قدر تمہارے حمایتی ہوں سب کو رد و دے دیے، بلاؤ اگر تم سچے ہو (۲) **فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَأْزَنُوا النَّارَ الَّتِي هِيَ أَشَدُّ وَهُدُوءًا وَأَلْوَنًا ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ** ۝ پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اوس آگ سے بچو

مومنین کو حیات کی بشارت

وَسَيُّدِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتِيَ بِهِمُ مِثْلَ الَّذِي هُمْ فِيهَا آزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور ادن لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور انہوں
نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا ثر وہ بھیجے کہ ادن کے لیے باغ ہیں جن
کے نیچے پڑی نہریں یہ رہی ہوں گی جب ادن کو وہاں کوئی عیال کھائے کو لیکھا
تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور ادن کو ہم شکل چیزیں
دی جائیں گی اور ادن کے لیے وہاں پاکیزہ بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں
سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَنْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا هَلْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِقَوْمٍ أَلْفًا وَمَا
يُجْعَلُ لَهُ إِلَّا الْفُسْفُسُ ۝ بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا

پتھر کی ہو یا اس سے بھی بڑا ہر کسی اور کستہ چیز کی ہو (پھر جو ایمان دار ہیں تو
 انھوں نے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس
 سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں
 کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے
 (۱۲) الَّذِينَ يَقْضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِمْ وَيَقْطَعُونَ مَا
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ
 الْخٰسِرُونَ ۝ کہ جو اللہ کے عہد کو مضبوط (باندھ کر توڑ دیتے ہیں اور جس
 کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے
 پرتے ہیں یہی نقصان میں بھی پڑے ہوئے ہیں

(۱۳) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَثًا فَاحْشَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
 ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے (مٹا
 تھے) پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم
 کو اس کے پاس پھر کر جاؤ گے (۱۴) هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ جُجَعًا
 ثُمَّ أَسْنَوْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے پیدا کیا پھر
 آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز پر

رہنا) جانتا ہے ۵

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

۱۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْا اَنْتَ اَجَلٌ ۚ
فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا وَیَسْفِیْۤ اِلَیَّ مَآءٌ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا
کہ میں زمیں میں ایک خلیفہ بنا نا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے
شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے
حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں پھر اس کی کیا ضرورت
(اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

۱۲) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّہَا ثُمَّ عَرَضَہُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآئِ ہٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے
پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ تجلو ان چیزوں کے نام تو
بتلاؤ اگر تم سچے ہو (۱۲) قَالُوْا اَسْمٰٓئُکَ لَا عَلِیْمٌ لَّنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر
جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلا دیا ہے بے شک تو ہی بڑا جانتے والا حکمت

واللہ (۳) قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
 وَمَا كُنْتُمْ تُكْتُمُونَ ۝ (تب خدانے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ادن چیزوں
 کے نام تم بتا دو پھر جب آدم نے (فرشتوں کو) ادن کے نام بتا دیئے (تو خدانے) فرمایا
 کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں
 اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اوس کو بھی جانتا ہوں ۝

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدم کے علم کی تنظیم کرو
 (۱) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَلْبَسَ
 وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم
 کے آگے سجدو (تنظیم کے لئے) پس وہ (سب) جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور
 تکبر کیا اور وہ تھا بھی کافروں میں کا ۝

حضرت آدم اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم
 (۲) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
 شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور ہم نے
 کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا لو اور وہاں دل بہرے جہاں کے
 چاہو کھاؤ پیو اور اس درخت کے پاس بھی نہ چھوٹنا ورنہ بڑا خمیازہ

۱) فَاذْهَبْ اِلَى الشَّيْطَانِ عَمَّا فَاخَرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلَىٰ حِينٍ ۝ پھر شیطان نے اون کو وہاں سے ڈگمگادیا پھر جس عیش میں وہ تھے اوس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) فَتَلَقَىٰ اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ پھر آدمؑ نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدمؑ کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يٰۤاٰدَمُ فَسَلِّمْ عَلٰى هٰذِهِ نَبِیٍّ مِّنْهُ هٰذَا اٰی فَلَاحْوَفْ عَلٰیهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ پھر گھبراہٹا تم یہاں سے نیچے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت نیچے (نوا) اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ جو میری ہدایت پر ملیں گے تو اون پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴) وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِآٰیَاتِنَا اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو انکار کرنے لگے اور سہارہی آیتوں کو چھیلائیں گے وہی جہنمی بھی ہوں گے جو اسی میں ہمیشہ رہا کریں گے ۞

عہد کو پورا کرنے کا حکم:

(۱) یٰبَنِی إِسْرَآئِیْل اذْكُرُوا نِعْمَتَی الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِیْ
اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاَیَّآیَ فَادْهَبُوْنَ ۝ بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد

کرد کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے
اقرار کو پورا کروں اور مجھ سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍ بِهٖ وَلَا
تَشْتَوْوْا بِاٰیَتِیْ تَمْثَلًا فَلِیْلَآ وَاٰیَآیَ فَاتَّقُوْنَ ۝ اور اس کتاب (یعنی

قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا
نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اوس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو تہوڑی
سی قیمت لے کر نہ بے چو اور مجھ سے ڈرا کرو

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا تَلْسَوْا الْاٰتِیَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور سچ میں
جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) وَاَقِمُوا الصَّلٰوةَ

وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِیْنَ ۝ اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ
دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو (۳) اَتَاْمَوْوْنَ النَّاسَ

بِالْوَرَعِ وَتَسُونَ انْفُسَكُمْ وَاتْلُمُ تَلَوْنَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ کیا لوگوں کو
تو نیکی کرنا بتاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر
کیوں نہیں سمجھتے (۴) وَاسْتَغْنُوا يَا صَبِيْرُ وَالصَّالُوْنَ ؕ وَاتَّقُوا لِكَيْتُوْكُمْ
اِلَّا عَلَى الْحَشِيْعِيْنَ ؕ اور صبر اور نماز سے برد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے
لوگوں پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّسْلِقُوْنَ رَهْمٍ
وَآتَتْهُمْ اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ ؕ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار
سے ملنا ہے اور ہم کو اوس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس اون پر کچھ بھی مشکل
نہیں

نعمات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کا آئے گا
(۱) يَا سَيِّدُ اِسْرَآئِيْلَ اذْكُرْ وَاَنْفِصِيْ اِلَيَّ اَلْعَمَلُ عَلَيْكُمْ وَاَلَيْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ؕ اے نبی اسرائیل! میری اون نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم
کو بخشیں اور میں نے تم کو بیان پر فضیلت دی (۲) وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا يَخْرُجُ
نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَلَا هُمْ يُنصَرُوْنَ ؕ اور اوس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے
کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اون کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ
اوس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ؕ



بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا
 (۱) وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ لَيْسُوا بِمُؤْمِنِينَ سَاءَ الْعَذَابُ يَدْرِيْمُونَ أَبْنَاءَكُمْ
 وَلَيْسَتِھُنَّ نِسَاءُكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ اور دوس
 وقت کو بھی یاد کرو، جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو بُری طرح
 کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو
 زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری
 بُری آزمائش تھی (۲) وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمْ الْيَمْرُوعَيْنِ فَانجَيْنَاكُمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ
 فِرْعَوْنَ وَأَنَّهُمْ كَافِرُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی یاد کرو، جب کہ ہم نے
 تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پس تم کو تو بچالیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونوں
 کو ڈبو دیا ۝

حضرت موسیٰ کا کہہ طور پر چالیس راتیں رہ کر توبہ کا حاصل کرنا ۝
 (۱) وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ أَخَذْنَا مِنَ الْعِجْلِ مِنْ بَعْدِهِ ۝ وَأَنَّهُمْ
 ظَالِمُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی یاد کرو، جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس
 رات کا وعدہ کیا پھر اس کے بعد تم نے عجل بنالیا حالانکہ تم ستم کر رہے
 تھے (۲) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
 پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) وَإِذْ أَخَذْنَا
 مِّنْ مُّوسَىٰ الْكَيْتَ وَالْمِصْرَتَانِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی

یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ رہم، وَاذْ قَالِ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ لَقَوْمٍ اَنْتُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا اِلٰیْیَ بَارِئِكُمْ فَاَقْبَلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذَ الْکُفْرَ حٰی لَکُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ اور اوس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! بلا شک تم نے بچہ انا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۝

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

۱) وَاذْ قُلْتُمْ یَا مُوسٰی اِنْ کُنْ تُوَحِّدُ لَکَ حَتّٰی تَرٰی اللّٰهَ جَهَنَّمَ فَاَخَذَ لَکُمُ الصَّعِیْقَ ۝ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپکا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا (۲) ثُمَّ لَعَنَّا لَکُمْ مِّنْ بَعْدِیْ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اور ٹھایا تاکہ تم شکر کرو

من و سلسلے کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَٰحِيَّ كُلُّوْ مِنْ طَيِّبَاتِ
مَا سَرَّكُمْ وَمَا كَرِهْتُمْ ۚ وَلَٰكِنَّ كَافُؤًا لِّأَنفُسِكُمْ لِيُظْلَمُوْنَ ۚ اور ہم نے
تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلویٰ اتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ چاہتے
تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اور ان میں سے کھاؤ (پو) اور انہوں نے ہمارا تو
کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ۚ وَ
ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّدًا ۚ وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَيُؤْمِنُ الْمُحْسِنُونَ
اور (دیا کرد) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بہر کر جہاں سے
چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا
تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی نیکی
(۲) فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى
الَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ جَمَآكًا ۚ وَالتَّاسِفُونَ ۚ پھر تم گار
اوس بات کے سوائے جو ان سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو
ہم نے بھی ان شریروں پر ان کی بدکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے
آسمان سے ایک بڑی بلاناہل کی ٹہری

===== (※) =====

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(۱) وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ نَضِيبًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ فَكَلَوْا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ (اور یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (ایک گولی) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے بارہ چشمے بہوت نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیے ہوئے رزق میں سے کہاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۛ

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیز دینی خواہش

(۱) وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسُهَا وَلَبَّاسُهَا قَالِ اسْتَبْدِلْ لَوْنَ الَّذِي هُوَ آدَنِي يَا الَّذِي هُوَ خَبِيرٌ ۖ هَبْطُوا صَعْرَاتِكُمْ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَقَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ الْبَاطِنَةَ ۖ وَاللَّهُ يُبْهِمُ الْغُيُوبَ ۚ ذَٰلِكُمْ كَلَامٌ كَلَّوْا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ الشَّيْطَانُ يُعَزِّزُ الْحَقَّ ذَٰلِكُمْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ (اور یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لیے اپنے رب سے مانگیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے

ساگ اور کلڑی اور گھبوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا کیا تم
 برسی چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر پڑو بے
 نیک جو تم مانگتے ہو تم کو ملے گا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلت اور
 کنگلا پن ڈالا گیا اور انہوں نے غضب الہی کما یا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی
 نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے اور
 نیز (یہ غضب الہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھتا
 تھے (۲) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرَی وَالصَّابِیْنَ
 مِنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ حَسٰلًا فَهُمْ اَجْرُھُمْ مُّشَدَّدٌ رَّحْمَةً
 وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَكَآھُمْ یَخْرُکُوْنَ ۝ جو کوئی مسلمان اور یہودی اور
 نصرانی اور صابی امداد روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا
 رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھ خوف
 طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ غم کریں گے ۝ پھر

عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اون پر کوہ طور بلند کیا
 (۱) وَاِذْ اَخَذْنَا مِیثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ مُخَدَّدًا وَاَمَّا اَنْتُمْ
 یٰقَوْمَ وَاَدَّکُمْ وَاَمَّا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور دیا (کہو) جب کہ ہم نے
 تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے
 اس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم پر ہنرگار

(۲) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ پہر تم اس کے بعد بھی پہر گئے پہر اگر تم پر خدا کا فضل
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ
اعْتَدُوا مِنكُمْ مِّنِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا ذَرَدَةً خَاسِرِينَ ۝ اور
بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سبت کے دن زیادتی
کی تھی پہر ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بھٹکارے ہو ے بندر ہو جاؤ (۳)
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
پس ہم نے اس واقعہ کو اس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور ان سے پچھلے لوگوں کے لئے
عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
(۱) وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا
لَا نَجِدُ نَاهِيَهُمْ ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَن أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ اور
(یا دکر) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے
ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی
پناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) قَالُوا ادْعُ
نَادِيَكُمْ ۖ يَمِينُنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ كَذٰلِكَ فَارْتَمُوا
وَكَيْفَ ۖ عَوَاتٍ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ (نبی اسرائیل نے)

کہا اپنے حذر سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ
 فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ بچڑھی اس کے بیچ کی راس
 ہو یہ اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو (۳) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ يَبْنَ لَنَا
 مَا لَوْ هُمْ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِحٌ لَوْ هُمْ تَسْؤُ
 النَّظِيرِينَ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے اور یہ رنگ کیسا
 ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد دھڑھکاتے رنگ کی (یعنی بہت
 زرد و پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو (۴) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ
 يَبْنَ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ حَلِيبًا وَإِنَّا لَنُشَآءُ اللَّهَ لَمُهْمَلُونَ
 وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لئے کہ ہم کہ تو گایوں
 میں (دھنڈاں) اتنا زہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک بتا لگا
 لیں گے (۵) قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَكَ
 تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْآنَ حِثَّ يَأْتِي دَفْعُهَا
 وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے
 ہو کہ جو نہ بھوں میں جتی ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عسلی ہو اس میں کوئی دافع
 وہ یہ بھی نہ ہو وہ بڑے دہاں (۱) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس
 کو ذبح کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے (۶) وَارْذُقْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْ تَفْرِهًا
 وَاللَّهُ مَخْرُجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ اور (یا کرد) جب کہ تم نے
 ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ اس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے

ظاہر کرتا ہے، قُلْنَا أَصْرِبُوهُ يَبْعُضُهَا كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ پہر ہم نے حکم دیا کہ (اس سمیت پراس گائے)
کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اندریوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں
دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے
(۱) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
وَإِنَّ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلْهَامٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْعَقُ
فَيُخْرِجُ مِنْهُ أَلْهَامٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ پہر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ
پتھر ہیں یا سختی میں ادن سے بھی زیادہ تراور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں
کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر
ادن سے پانی جہر تہا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے
ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عہد ابدتے تھے
(۲) أَفَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْ يُؤْمِنُوا بِالْكِتَابِ وَقَدْ كَانَتْ قُرْآنُ مِنْهُمْ لَيَسْمَعُونَ
كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ مسلمانو

کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اون میں سے ایک ایسا
 گمراہ بھی ہو گا۔ اسی لیے کہ جو کلام خدا سننا تھا پھر اس کو سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ
 بدل ڈالتا تھا (۲) **وَإِذْ أَلْفُوا الَّذِينَ أَمْكَنُوا قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِ
 آلِهِ بَعْضٌ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِندَ
 رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ** ۵ اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
 بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے نہ ملتا ہی تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں
 کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کر ہی ہے تاکہ وہ اس سے تم کو تمہارے
 رب کے روئے الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) **أَوْ كَلَّا يَعْلَمُونَ أَنَّ
 اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ** ۵ کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے
 کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ۵

بعض ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) **وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَّا فِي وَإِنْ هُمْ إِلَّا
 يَخْتَلُونَ** ۵ اور بعض ان میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی
 منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹکل بچہ باتیں
 بنایا کرتے ہیں (۲) **قَوْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ قَوْلٌ
 لَّكَ لَوْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشِيرُوا بِهِ تَمَنَّا قَلِيلًا** ۵ **قَوْلٌ
 لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَلِيُّ لَهُمْ مِمَّا يُكْسِبُونَ** ۵ پس

افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں لکھتے ہیں پہرہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے
 ہے تاکہ اس سے کچھ روپیہ کمائیں پہرہتے ہیں اور ان کے ہاتھوں کے لکھنے پر
 اور قُت ہے اور ان کی کمائی پر (۳) وَقَالُوا لَنْ نَمْسَا النَّارَ رِأْيَا أَيْهَا مَسَا
 مَسَدُودٌ ۚ قُلْ اتَّخَذَ اللَّهُ عَهْدَ آلِ إِبْرَاهِيمَ فَلَنْ يَخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَكَ
 أَمْ تَفْخَرُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ اور وہ (یہ بھی) کہا کرتے ہیں
 کبچہ چنگنی کے دونوں کے ہم کو آگ (دورخ کی) نہ چھوئے گی (اے نبی، اور ان)
 پیچہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کر لیا ہے کہ پیچہ وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف
 نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے (۴)
 بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ہاں جس کسی نے بُرائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں
 نے ہر طرف سے گھیر لیا ہوگا پس وہی دورخ ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کرنگے
 (۵) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور جنہوں نے کہ ایمان لاکر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی
 جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے

پروردگار عالم نے نبی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے
 کے لئے عہد لیا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ قَدْ

کرتے ہو اور اگر وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے (قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم اُن کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ اُن کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پہر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پہر جو تم میں سے ایسا کرے تو اُس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اُس کو تمہارے کام سے غافل نہیں دے، اُولَئِكَ الَّذِينَ اَشْرَوْا فِيْ حَيٰوةِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَكَأَنَّهُمْ مُّصَوَّرُونَ ۝ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید لیا پس اُن کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اُن کی مدد کو کوئی پہنچے گا ۝

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعضے پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ۝

۱، وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَفَقَيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۝ وَاتَّخَذْنَا عِيسٰى ابْنَ مَرْيَمَ النَّبِيَّ ۝ وَاَيَّدُوْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۝ اَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّمَّا لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۝ فَفَرَّقْنَا كَذٰلِكَ بَيْنَكُمْ وَرَفِيقًا ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اُس کے بعد بھی پے درپے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے اُن کی تائید کی حتیٰ کہ یابی

کرنا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جس کو تمہارا دل نہ چاہے
تو تم اکرٹے جاؤ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو اور
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ
اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اونکے کفر کے سبب
اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اس لیے بہت ہی کم ایمان لائے ہیں

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا هِنًا
قَبْلَ كَيْسٍ يَقْتُمُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا
بِهِ ۖ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَفْرِ ۚ إِنَّهُ أَدْرَجَهُمْ فِي الْكِتَابِ وَلَهُ عِلْمُ الْغُيُوبِ
سے کتاب اون کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے
پیشتر اس کی برکت سے، کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پھر چرچان کے
پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اس کے منکر ہو گئے پس
منکروں پر خدا کی بار (۲) بَلِّغُوا إِلَهُكُمْ وَأَن يَكْفُرُوا
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ يَكْفُرُونَ ۚ لَعَنَهُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبِأَنَّىٰ يُغْضَبُ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ
انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی مہی چیز کے لیے بیچ ڈالا وہ یہ کہ اللہ
کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل

روحی) کو اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے
 عَصَمَ پر غصہ کمایا اور کافروں کو دولت کا عذاب ہے (۳) وَإِذْ أَفْلَحَ لَكُمْ
 آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا لَوْ لَوْعَمِينَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَكَفَرُوا بِمَا
 وَرَأَوْا وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ قَلِمَ تَقْنُونَ أَنْبِيَاءَ
 اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ اور جب اودن سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا
 نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے
 ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ (جس کو
 منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اودن کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
 ہے (اے محمد) ان سے پوچھو پھر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
 متل کیا کرتے تھے (۴) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
 الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجز
 لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بھڑائی لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے
 رہ، وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ طَخَذُوا مَا اتَّخَذُوا
 بَقِيَّةً وَاسْمَعُوا قَالُوا لَوْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا قَوْلَ الشَّيْطَانِ فِي قُلُوبِهِمْ
 لَنَجْعَلَ بِكُمْ هِمًّا قُلْ يٰ أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
 اور (یا ذکر) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اودھایا کہ جو ہم نے تم کو
 دیا ہے (یعنی تورات) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا
 لیکن ماننے کے ہتھیں اور اودن کے دلوں میں تو اودن کے کفر کی وجہ سے بھڑا اتر

کر گیا تھا (اے نبی) کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بڑا
 حکم دے رہا ہے (۷)، قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمْ مِنَ الدِّارِ الْآخِرَةِ عِشَّةٌ فَاللّٰهُ حَا
 لِيْصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمْنُوْا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہہ دو! اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تھا اس سے ہی لئے
 ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (۷)، وَلٰكِنْ يَّتَمَنَّوْكَ اَبَدًا اَيُّهَا قُلُومُ
 اَيُّدِيْهِمْ دُوًّا لِّلّٰهِ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کہی
 بھی آرزو نہ کریں گے اپنے اوس اعمال کے سبب سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے
 بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (۸)، وَلَتَجِدَنَّ قَوْمًا
 اَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيٰوٰتِهِۦٓ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَسْكُوْا اَنۡ يُّوَدَّ اَحَدُهُمْ
 لَوۡ اَعِيَمَ رَآلُفَ سَنَةٍۢ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزٍۭ جِهَ مِنَ الْعَذَابِ اِنَّ لِّلّٰهِ
 لَوَعِيْمٌۭ يُّبۡصِرُۭ بِمَا يَعۡمَلُوْنَ ۝ ادب ان کو زندگی کا سب لوگوں سے
 اور (خاص کر) مشرکوں سے بھی زیادہ حریص پائیں گے اس میں سے ہر ایک
 آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر اتنی عمر بھی دیجائے
 تو بھی وہ عذاب سے نہیں بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ
 اوس کو خوب دیکھ رہا ہے

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عہد ہے یہ تحقیق وہ کا منہ ہے یہ
 (۱)، قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلۡجَنَّةِ نَبِيٍّ فَآتٰهُ نَزْلُهُۥ عَلٰی قَلۡبِهٖۢ بِاِذۡنِ

اللّٰهُ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اس نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری دے رہا ہے (۲) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝ جو کوئی خدا کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں :

۱، وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝ اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئی آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں (۲) أَوْ كَلَّمَآءَ عَاهِدٍ وَاعِهِمْ أَنْبَدَ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمْ مَبْلَ الْكُثْرَةِ مِمَّنْ يَوْمَنُونَ ۝ اور کیا یہ نہیں کیا کہ جب پہلے کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فرق نے اس کو (توڑ کر) پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے (۳) وَلَمَّا حَيَّاهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبِّئُ الْقَوْمَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللّٰهُ وَرَأَوْا ظُهُورَهُمُ الْكَاثِرَ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا
کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک
فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو
جاننے ہی نہیں

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

۱۱، وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۚ وَمَا كَفَرَ
سُلَيْمَانُ ۖ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا
أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابٍ ۖ هَادُوتٌ وَمَارُوتٌ وَمَا يُعَلِّمُنِ مِنْ
أَحَدٍ حَتَّىٰ يَفُوكَ ۖ إِنَّمَا تُحَنُّ فِتْنَةً فَلَا تَكْفُرُ ۚ فَنَسِيَ عَلَمُوتَ مِنْهُمَا
مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ
بِهِ مِنْ أَحَدٍ ۖ إِنَّا بِأَن يُدْعُوا عَلَيْهِمْ لَا يُعْزِمُهُمْ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۚ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ
اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں
پڑھا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہو سکتے بلکہ خود وہ شیاطین ہی
کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھا یا کرتے تھے اور اس کے بھی رچھپے پڑ گئے
کہ جو شہر بابل میں باروت اور ماروت دو فرشتوں پر اوتا را گیا تھا اور وہ

کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیے
 ہیں تو کافر نہ بن پس اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں
 جدائی ڈالیں حالانکہ وہ ادس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا
 سکتے تھے اور دیہود، وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو ادن کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ
 یہ بھی جان تے تھے کہ جس نے جادو خریدا ادس کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ
 نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کا
 وہ جانتے بھی تو (۲) وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَوُا الصَّدَقَۃَ مِنَ عِبَادِ
 اللّٰهِ حَيُّوۡا لَوْ كَانُوۡا يَعْلَمُوۡنَ ۝ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرمہر کاری
 کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر ادن کے لیے بہتر تھا کاش ادن کو علم بھی ہوتا:

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے کا حکم ہے:
 (۱) يَاۡۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا دَاعِيَا وَقُوۡلُوۡا اَنۡظُرْنَا وَاَسْمِعُوۡا
 وَلِلۡكَافِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ مسلمانو! (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط)
 راغبنا کہا کہ ولبکہ انظرنا کہا کہ واور سنا کہ واور کافروں کو تو کہہ دینے والا
 عذاب ہے (۲) مَا يَوۡدُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا مِنْ اَہْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشۡرِکِیۡنَ
 اَنَّ يُبۡذَلَ عَلَیۡکُم مِّنۡ خَیۡرٍ مِّنۡ سَرَّ بِکُمۡ وَاللّٰهُ يَخۡتَصِمُ
 بِرَحۡمَتِہٖ مِّنۡ نِّشَآءِہٖ وَاللّٰهُ ذُوۡ الْفَضۡلِ الْعَظِیۡمِ ۝ اہل کتاب کے کافر
 اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات

نازل ہو اور اسد تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اسد
 بڑا فضل کرنے والا ہے (۳) مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ
 مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہم جو کسی آیت
 کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں کیا
 آپ نہیں جانتے کہ اسد ہر چیز پر قادر ہے (۴) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مَلَكٌ
 السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ
 کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور
 تمہارے لیے خدا کے سوا کسی دوست ہے نہ مددگار ﴿۱﴾

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے تھے
 (۱) اَمْ تَرْيَدُونَ اَنْ تَسْأَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سَئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ
 وَمَنْ يَنْتَبِذْ اِلَ الْكُفْرٰى بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ قَتَلَ سَوْءًا السَّبِيْلَ ۝
 کیا تم بھی (اے مسلمانو!) چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو
 جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو
 بدلاتا تو وہ سیدھے رستہ سے بہکا (۲) وَكَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُوْنَ
 نَكْرًا مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفْرًا اَحْسَدَ اَمِنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاَعْقُوا وَاَصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرٍ ۙ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اکثر اہل کتاب تو اپنے خدا سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ

چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پہر کفر کی طرف لوٹا کر
 لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر
 کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵) **وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَالْزَّكَاةَ**
وَمَا تَقَلَّ مُوَالَاكُمْ فَمِنْكُمْ مَنْ خِيَا تَحَدُّوْهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِمَعْمَلِهِ لَنَبْصِيرٌ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی
 تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اوس کی خدا کے پاس موجود پادشہ کے لیے شک اللہ
 تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہ دیا نصارے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی
 سمجھتے تھے :

وَقَالُوا لَنْ نَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَانًا تِلْكَ
أَمْكَانُ هَؤُلَاءِ وَقُلْ هَؤُلَاءِ مِثْلُ آبَائِهِمْ مِمَّا تَوَابُوا هَؤُلَاءِ كَانُوا مِن قَبْلُ
 کتاب کہتے ہیں کہ بخیر یہ دیا نصارے کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا
 یہ ادن کے دھوکے میں (اسے محمد ادن سے) کہہ دو کہ تم (اس بات پر) اپنی
 دلیل تو لاؤ اگر سچے ہو (۲) **بَلَىٰ إِنَّ مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ**
أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ فَكَأَخَوَفْ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ہاں جس
 کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے
 لیے ادس کا بدلہ ادس کے رب کے پاس ہے اور نہ ادن پر کچھ خوف ہوگا اور نہ

مکین ہوں گے (۳) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ
 النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَلْمِزُونَ الْكِتَابَ كَذَٰلِكَ
 قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ اور یہود کہتے ہیں کہ عیسائی ٹھیک
 راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالانکہ وہ سب کتاب
 پر ہی پڑھتے ہیں ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں دینی
 مشرکین عرب، پہر اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے
 ہیں خود فیصلہ کر دے گا

جو خدا کی مسجد میں جانیے روکے وہ بڑا ظالم ہے
 (۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُدْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
 وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا
 كَأَقْفَيْنِ ۝ اور اوس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا کہ جس نے اللہ کی مسجد
 میں اوس کے نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اودن کے اجازت دینے میں
 کوشش کی ہو اودن کو تو یہی لائق تھا کہ اودن میں ڈرتے ہوئے جاتے (۲)
 لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ
 اودن کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور اودن کو آخرت میں بھی بڑا عذاب
 ہے (۳) وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ سَاءُ الْوَحْدَةِ ۚ

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلَيْكُمْ ۝ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جدھر
پھر جاؤ اور ہر ہی خدا کا رُخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے ۝

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَهُ ۚ بَلْ لَّهٗ مَا كُنِيَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاِنَّتُونٰہ ۝ اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ
وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ کہ آسمانوں و زمین میں ہے سب اس کے سب سے بڑے فرمانبردار
ہیں (۲۲) بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ اِذَا قَضٰی اَمْرًا ۙ اَقَالَتْهَا
لَقَوْلٍ ۚ لَّعَلَّكُمْ تَفْكِهُوْنَ ۝ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور
جب کوئی چیز کرتا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جاوے وہ ہو جاتی

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا کَلِمَتَا اللّٰہِ اَوْ تَاٰیٰتُہٗ
کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ تَشٰہِدُہُمْ فَلَوْ ہُمْ
قَدْ بَکِیْنَا اِلَّا یَتَّیْقُوْنَ یُؤْتِیْہُمْ ۝ اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں
کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں
آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل اکیہ و سر
کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لیے تو ہم آیتیں بیاں کر چکے ہیں۔

۱۔ بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی تھی (۳) وَأَتَقُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُثْقِلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُصْغَوْنَ ۝ اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کے طرے بدل قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اوت کی مدد کی جائے گی ۝

حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

۱، وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ اور دیا کہ وہاں جب کہ ابراہیمؑ کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ۶ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا ۲، وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَسَاجِدَ لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ رَبِّكُمْ مَضْمِنًا ۖ وَعَهْدِنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ سے عہد لیا

کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں :

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں بنے کیلئے دعا فرمایا

(۱) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْحُ مَنَافِقَ أَهْلِكَ
مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ آمِنَ مِنْهُمْ يَا اللَّهُ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ۝ اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے
اور یہاں کے باشندوں کو میوؤں کی روزمی دیجیو ادس کو کہ جو ان میں
سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہو گا اس
کو بھی کسی قدر فائدہ مند کر دوں گا پھر (آخرت) ادس کو کھینچ کر آگ کے
عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۲) وَإِذْ نَادَىٰ إِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کہے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے
اور اسمعیلؑ بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول
کرے بے شک تو ہی سنا جانتا ہے (۳) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنَ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا

فرمان بردار رکھو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمان بردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے دستور متلا اور ہم پر مہربانی رکھ تو ہی ہے
 مَعَانِ كُنْزٍ وَالْأَمْهَرَانِ (ہم) سَابِقًا وَابْتِغَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
 يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اے ہمارے رب اور اودن کے لیے اودن
 ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اودن کو تیری آیتیں سنائے
 اور اودن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے رب
 حکمت والا

ملت حضرت ابراہیم سے ہمنہ پہیر لگیا جو اجماع ہوگا
 ۱، وَمَنْ يُرَغِّبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَى مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ
 اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ اور
 ملت ابراہیم سے کون منہ بھیر سکتا ہے مگر وہی جو اجماع نگلیا ہو اور ہم نے
 تو اودن کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں
 میں سے ہوں گے (۲)، اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ لِي قَالَ اسْلَمْتُ لِرَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ جب اودن کو اودن کے رب نے کہا کہ فرمانبردار ہو جاؤ تو ابراہیم
 نے عرض کیا میں تمام جہاں کے پروردگار کے آگے سسر نیا زخم کر چکا (۳) وَوَجَّهْ
 بِوَجْهِكَ الْبَاسِطِ إِلَيْنَا أَعْيُنَنَا وَيُخْرِجْنا مِنْ دَارِنا أَمْ نَكُونُ الْمَكِينِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمْ الدِّينَ

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اور ابراہیم اور یعقوبؑ نے اس بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اسے لڑکوں! یہ دین پسند کر لیا ہے پہر تم مرد تو مسلمان ہی ہو کر مرنے

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت کیا کہ تم میرے بعد کئی عبادت کرو گے (۱) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءُ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهًا وَ اِلٰهًا اٰبَآئِكَ اَبْنَاهُمْ وَاَسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَ اَحَدًا ؕ وَ تَخُنُّ لَكُمۡ سُلُوكُكُمْ مُّسْلِمُونَ ۝ کیا (۱) بنی اسرائیل! تم اس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کا خدا ہے اور ہم تو اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) تِلْكَ اٰمَةُ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْخَبُوْنَ اَعْمَآمًا قُلُوْا اِيَعْمَلُوْنَ ۝ یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے لیے اور ان کے عمل کی تم سے کچھ پیش نہ ہوگی



ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے :

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِثْلَ
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْتَضِیِّينَ ۝ اور وہ کہتے ہیں یحییٰ
 یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ ہم ملت ابراہیم کے پابند
 ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک نہ تھے (۲) قُولُوا آمَنَّا
 بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
 وَيَعْقُوبَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَ إِلَى مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّ
 مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفَرِّقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَوْلًى وَتَحْنُ إِلَهُم مَسْلُومُونَ ۝
 کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا در قرآن اور جو ابراہیم
 اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ادون کے اولاد ہیں اور جو کچھ
 موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ادون کے پہرے ہو گئے کسی طرف سے دیا
 گیا سب پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی پر کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم
 اوس کے مبراں پر دار ہیں (۳) فَإِنْ آمَلْتُمْ لِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ
 فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي سَفَقَاتٍ فَسْیَئِلُكُمْ
 اللَّهُ بِهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۖ مگر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان
 لے لیں کہ جس طرح تم ایمان لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ غائب
 تو تم میں پڑے ہوئے ہیں پھر تم کو خدا اور ان کے شر سے بچانے کے لئے کافی
 ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زُكِّنْ لَهُ غَيْرُكَ ۝

اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور کہیں

ہم تو ادنیٰ عبادت کرتے ہیں (۲) قُلْ أَتُحِبُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا

وَمَا بَكُم مِّنْ أَعْمَالٍ إِنَّا فَكَّرْنَا عَمَّا لَكُم مِّنْ فَخْرٍ لَّعَلَّكُمْ تَحْمِلُون ۝

کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا ہی رب ہے اور تمہارا

بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو

اوس کے مخلص ہیں (۳) أَمْ لَقُولُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَعِيسَى وَيَحْيَىٰ وَالْكَافِرِينَ أَكُونُوا أَهْدَىٰ أَوْ لَقُولُوا قُلْ أَتَلْمِزُونَهُمْ

أَمْ لَقُولُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ

یہ کہہ گے کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور

عیسٰی اور یحییٰ اور الکافرین اکیس ہیں ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہے

اور وہ اسکو پہچانے اور اللہ تمہارے کام سے بخیر نہیں (۴) تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ

خَلَّتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَرَكَابًا كَسَبَتْ وَلَا تَسْمَعُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اُن کے لئے اور جو کہہ تم نے کیا تمہارا

لیے اور تم سے اُن کے اعمال کی پیش نہوگی

